

مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور مہدی نبوی کی قدیم نوادرات کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

رنگین تصاویر سے مزین

حَمِینِ مِیُوزِیَم

کا تصویری البم



مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مبین

رنگین تصاویر سے مزین

مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور سجد نبوی کی قدیم نوادات
کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

حَمَینِ میوزیم



مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مین



جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

حریم میوزیم کے حقوق محفوظ ہیں لہذا اس کتاب کے کسی بھی حصہ یا تصویر کی بلا اجازت کاپی کرنا جرم ہے
لہذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب حریم میوزیم

اشاعت اول جون 2012ء

جامع و مرتب مولانا ارسلان بن اختر میمن

خط و کتابت کا پتہ: **مکتبہ ارسلان** قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655

جمشید روڈ نمبر 2، کراچی
فون: 0333-2103655

مکتبہ ارسلان



- کراچی:** مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144، بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
کتب خانہ مظہری گلشن اقبال نمبر 2، 021-34992176، علمی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 - نور القرآن، اردو بازار: 0321-9256753
- حیدر آباد:** بیت القرآن، چھوٹی گلی، فون: 640875، مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور، فون: 0332-2618612
- میرپور خاص:** مکتبہ یوسفیہ دکان نمبر 303، گلی نمبر 3، بلدیہ شاہنگ سینٹر، فون: 0300-3319565، 0321-3310080
- نواب شاہ:** حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ **سکھر:** عزیز کتاب گھر بیراج روڈ، فون: 0300-9312148
- لاہور:** مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 - ادارہ اسلامیات، انارکلی بازار، فون: 042-37243991
- راولپنڈی:** مکتبہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار - اسلامی کتاب گھر فون: 0300-5203645 قرآن محل، فون: 0321-5123698
- اسلام آباد:** مکتبہ جامع الفریدیہ E-78 - 051-2654813 **بہاولپور:** مکتبہ ہاشمیہ **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112
- ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر، فون: 061-4514929، 0300-7301239 - مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ، 061-4544965
- فیصل آباد:** اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142 - مکتبہ العارفی، نزد جامعہ اسلامیہ ستیانہ روڈ، 0300-6621421
- رحیم یار خان:** مکتبہ الأمتہ عقب نیو صادق بازار، فون: 0321-2647131، مکتبہ الازہر فون: 0300-9675060
- گجراتوالہ:** والی کتاب گھر اردو بازار فون: 055-444613 **سیالکوٹ:** مکتبہ البشیر خادم علی روڈ، فون: 0321-7183040
- سرگودھا:** مکتبہ عبداللہ، بلاک 10 سٹی روڈ، فون: 0321-6018171 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183789
- پشاور:** ممتاز کتب خانہ، فون: 091-2580331، دارالخلاص محلہ جنگلی فون: 091-2567539
- اکوڑہ خٹک:** مکتبہ علمیہ، نزد دارالعلوم حقانیہ، فون: 0923-630594 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون: 081-2662263
- جہلم:** بک کارنر، 0321-5440882 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540
- نیرہ اسماعیل خان:** مکتبہ الاحمد، 0966-716552 **چکوال:** کشمیر بک ڈپو، 054-3551148 **بہاولنگر:** مکتبہ حکیم الامت، 0321-760630
- مردان:** مکتبہ الاحرار، 0321-9872067 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ، 0997-307583

عرض مؤلف

مکہ مکرمہ وہ مقدس شہر ہے کہ اس جیسا مبارک شہر دنیا کے کسی خطہ میں نہیں ہے اس لئے کہ مکہ مکرمہ ہی وہ مبارک شہر ہے جہاں رحمت عالم ﷺ پیدا ہوئے اور یہی وہ مبارک ہے شہر جہاں اللہ کے گھر کو تعمیر کیا گیا چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ (پ ۴، ع ۱)

ترجمہ: ”بیشک سب سے پہلا (خدا کا) گھر جو لوگوں کے لئے (جائے عبادت) بنایا گیا یقیناً وہ گھر (یعنی کعبہ) سرزمین مکہ میں ہے۔“

یہ وہ مبارک شہر ہے جہاں کئی سوانبیاء علیہم السلام مدفون ہیں یہی وہ مبارک شہر ہے جس کی زمین نے ہزاروں انبیاء علیہم السلام کے قدم چومنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہی وہ مقدس شہر ہے جہاں جنت کا پتھر حجر اسود کی شکل میں آج بھی موجود ہے یہی وہ مبارک شہر ہے جہاں آج بھی مقام ابراہیم کی شکل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات محفوظ ہیں۔

موجودہ سعودی حکومت نے روئے زمین کی دو مبارک مساجد یعنی مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے قدیم نوادرات کو محفوظ کرنے کے لئے ایک میوزیم بنایا ہے جس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کی قدیم اشیاء اور تاریخی نوادرات محفوظ ہیں اور دوسرے حصہ میں غلاف کعبہ بنانے کی فیکٹری لگی ہوئی ہے۔ یہ میوزیم مکہ سے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے جس کا نام ”مصنع كسوة العکبة المشرقة“ ہے۔ اس میوزیم میں جو نوادرات محفوظ ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ خانہ کعبہ کا قدیم پلر..... حجر اسود کا پرانا خول..... خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کنڈے..... غلاف کعبہ کو بنانے والی مشین..... قدیم مقام ابراہیم کا خول..... سونے سے بنا میزاب رحمت..... مسجد الحرام کا منبر..... آب زم زم کے کنویں کا اوپری قدیم جنگلہ..... زم زم کے کنویں کیلئے استعمال ہونے والے قدیم تالا اور چابی..... خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم تپائی..... خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر..... حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے قدیم اسٹول..... مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لالٹین، دروازے کے کنڈے، مینار کے اوپری حصہ کا کلس قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازے، خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ لال اور سبز رنگ میں ہے، منبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ اور مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں۔ سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔

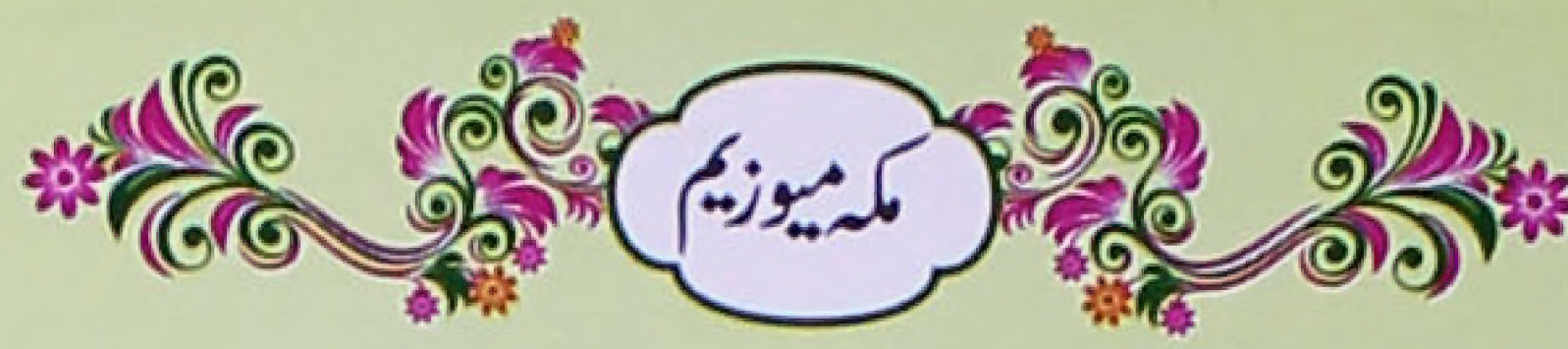
احقر کو جب اس مبارک جگہ کا علم ہوا تو مسجد الحرام سے ایک ٹیکسی والے کو 30 ریال دے کر اپنی اہلیہ ام عبدالرحمن کے ساتھ اس میوزیم کی زیارت کرنے گیا یہ میوزیم درحقیقت ایک مقدس تاریخی اور یادگار میوزیم ہے۔ میں نے سوچا کیوں نہ قارئین کو بھی لگے ہاتھوں اس میوزیم کی زیارت کرادوں یہ سوچ کر احقر اس میوزیم کی تصاویر کھینچتا چلا گیا۔

اب یہ تصاویر کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے امید ہے کہ آپ حضرات جب بھی حج و عمرہ کیلئے جائیں گے تو ضرور اس میوزیم کی زیارت کریں گے اور زیارات کرتے وقت احقر کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

العارض: مولانا ارسلان بن اختر مین

فہرست

86	زم زم کے قدیم کنویں کی تصویر	5	باب نمبر 1
89	زم زم کا پانی بھرنے کے لئے استعمال ہونے والا ڈول	5	مکہ میوزیم کا مختصر تعارف
92	زم زم کے کنویں سے ملنے والی قدیم اشیاء	8	مکہ میوزیم کا بیرونی منظر
98	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن کی کاپی	11	مکہ میوزیم کا اندرونی منظر
101	منبر عثمانی کا قدیم دروازہ	21	مکہ میں محفوظ خانہ کعبہ کا دروازہ
104	میوزیم میں لگی قدیم تصاویر	30	مکہ میں محفوظ حجر اسود کا قدیم خول
111	مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار	35	خانہ کعبہ کے قدیم پلر
116	مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا	41	قدیم غلاف کعبہ
126	زم زم کی قدیم سبیل کی تصویر	43	غلاف کعبہ کو باندھنے کے قدیم حلقے
141	باب نمبر 2	47	غلاف کعبہ کو بنانے والی مشین
142	غلاف کعبہ تیار کرنے والے کارخانے کا تعارف	50	مقام ابراہیم کا قدیم خول
143	کسوہ فیکٹری کا بیرونی منظر	54	سونے سے بنا میز اب رحمت
144	غلاف کعبہ کی بنائی کے مختلف مناظر	57	حطیم میں لگی لائٹیں
146	غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف	66	خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والا قدیم شہتیر
148	کعبہ شریف کا اندرونی غلاف	70	خانہ کعبہ کے اندر رکھا جانے والا صندوق
161	غلاف کعبہ کو تیار کرنے والی مختلف مشینیں	71	مسجد حرام کا قدیم منبر
170	باب نمبر 3	76	خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی
171	لندن کے برٹش میوزیم میں موجود قدیم غلاف کعبہ	78	مسجد حرام میں رکھی جانے والی دھوپ گھڑی
182	ابوظہبی کے ہوٹل میں موجود قدیم غلاف کعبہ	79	مسجد حرام کے قدیم مینار کا اوپری حصہ
		83	زم زم کے کنویں کا قدیم جنگلہ

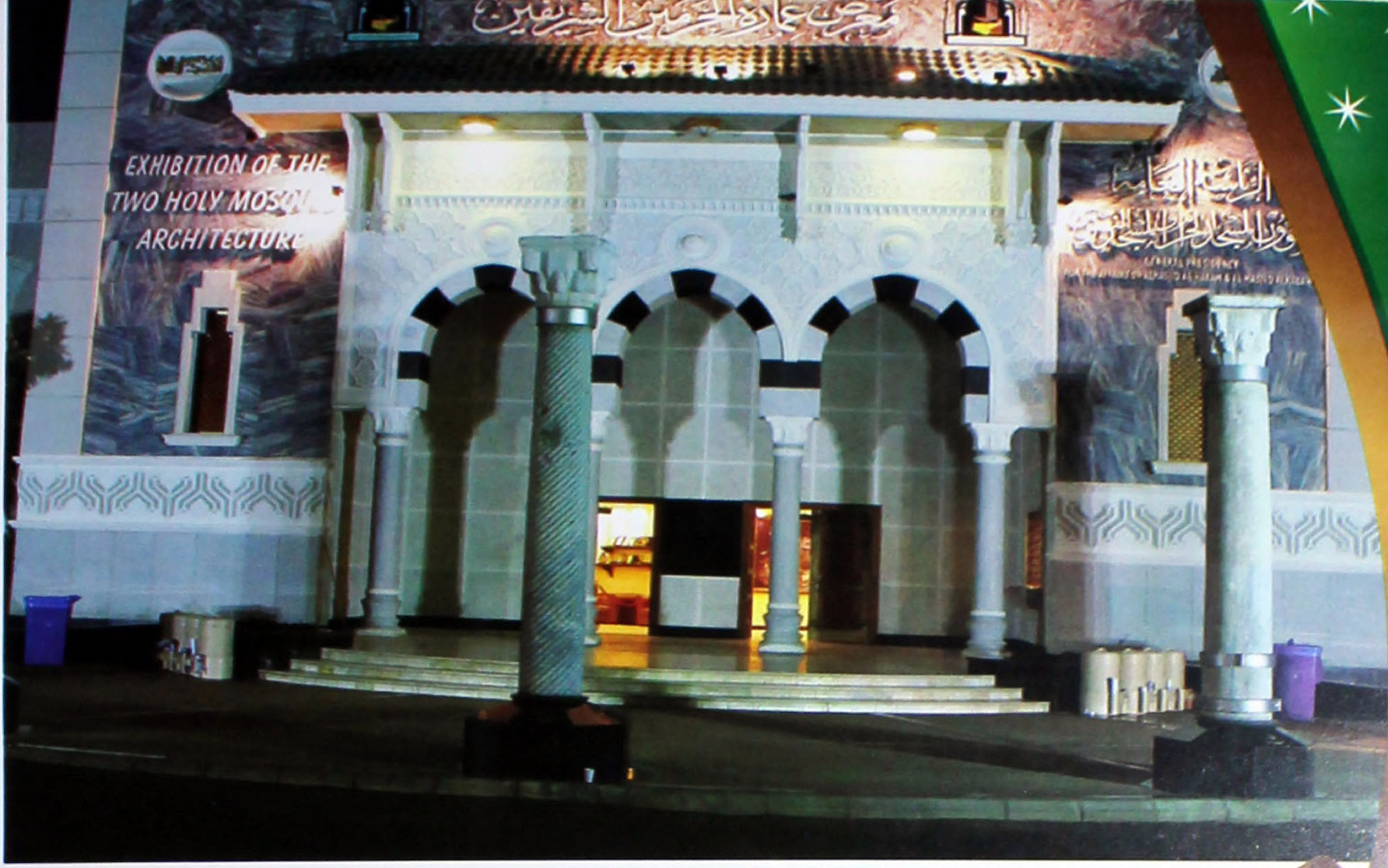


مکہ میوزیم کا مختصر تعارف

مکہ سے پرانے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلومیٹر کے فاصلے پر میوزیم ہے جس کا نام ”مصنع كسوة الكعبة المشرفة“ ہے۔ یہاں خانہ کعبہ کے غلاف بنانے کا کارخانہ ہے جسے زائرین کے لئے بھی کھولا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی مکہ میوزیم ہے جہاں پر مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم مقدس اشیاء محفوظ ہیں جن میں سے چند یہ ہیں خانہ کعبہ کا قدیم پلر، حجر اسود کا پرانا خول، خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کندھے، غلاف کو بنانے کی مشین، قدیم مقام ابراہیم کا خول، سونے سے بنا میزاب رحمت، مسجد الحرام کا ممبر، زم زم کے کنویں کا اوپری جنگلہ۔ زم زم کے لئے استعمال تالا اور چابی، خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم قبائی، خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر، حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے اسٹول، مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے قدیم نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لائٹیں، دروازہ کے کندھے، مینار کے اوپری حصہ کا کلکسن قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازہ خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ ریڈ اور گرین کلر میں ہے ممبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ، مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔

الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي مصنع كسوة الكعبة المشرفة



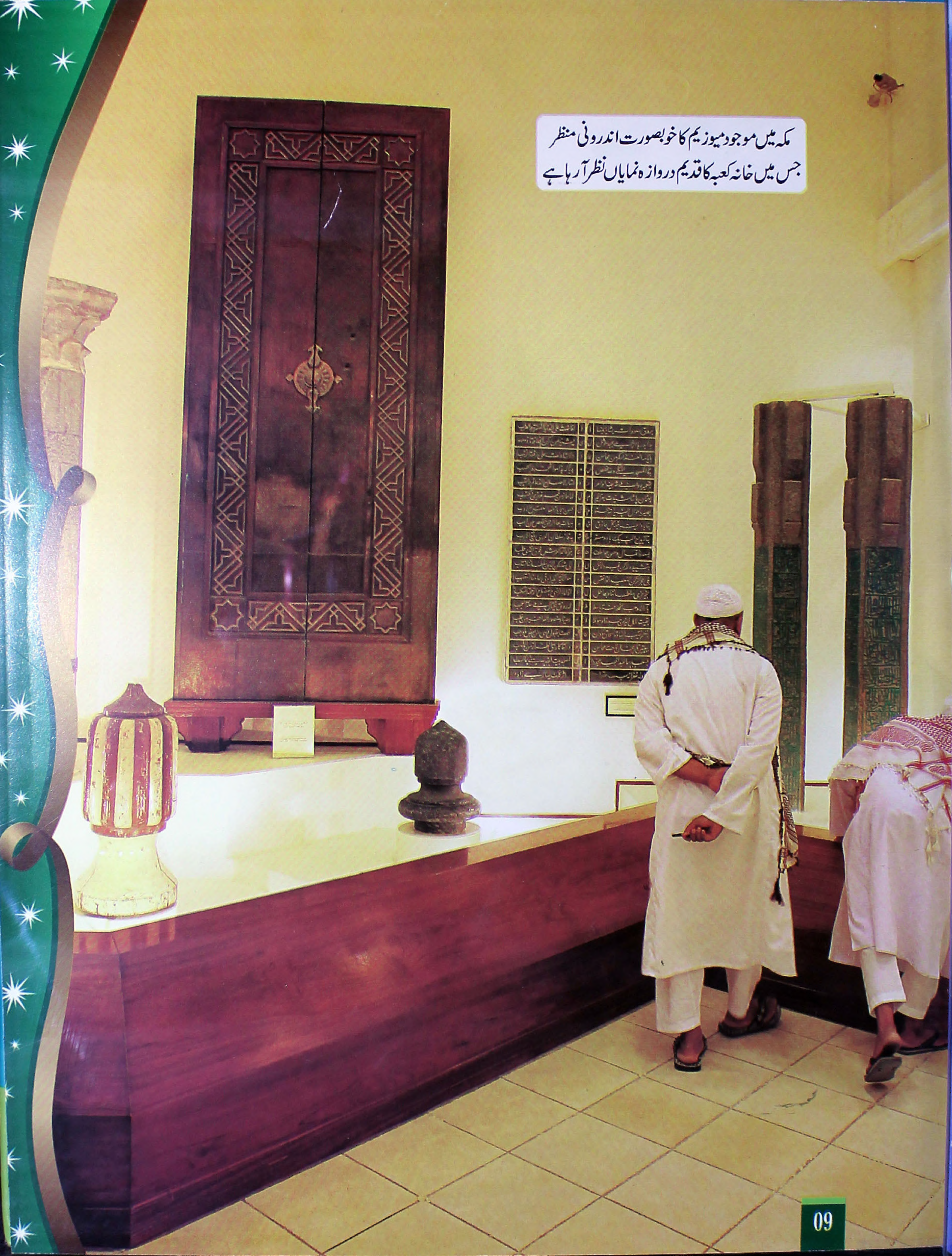


مکہ میں موجود میوزیم کا خوبصورت بیرونی منظر





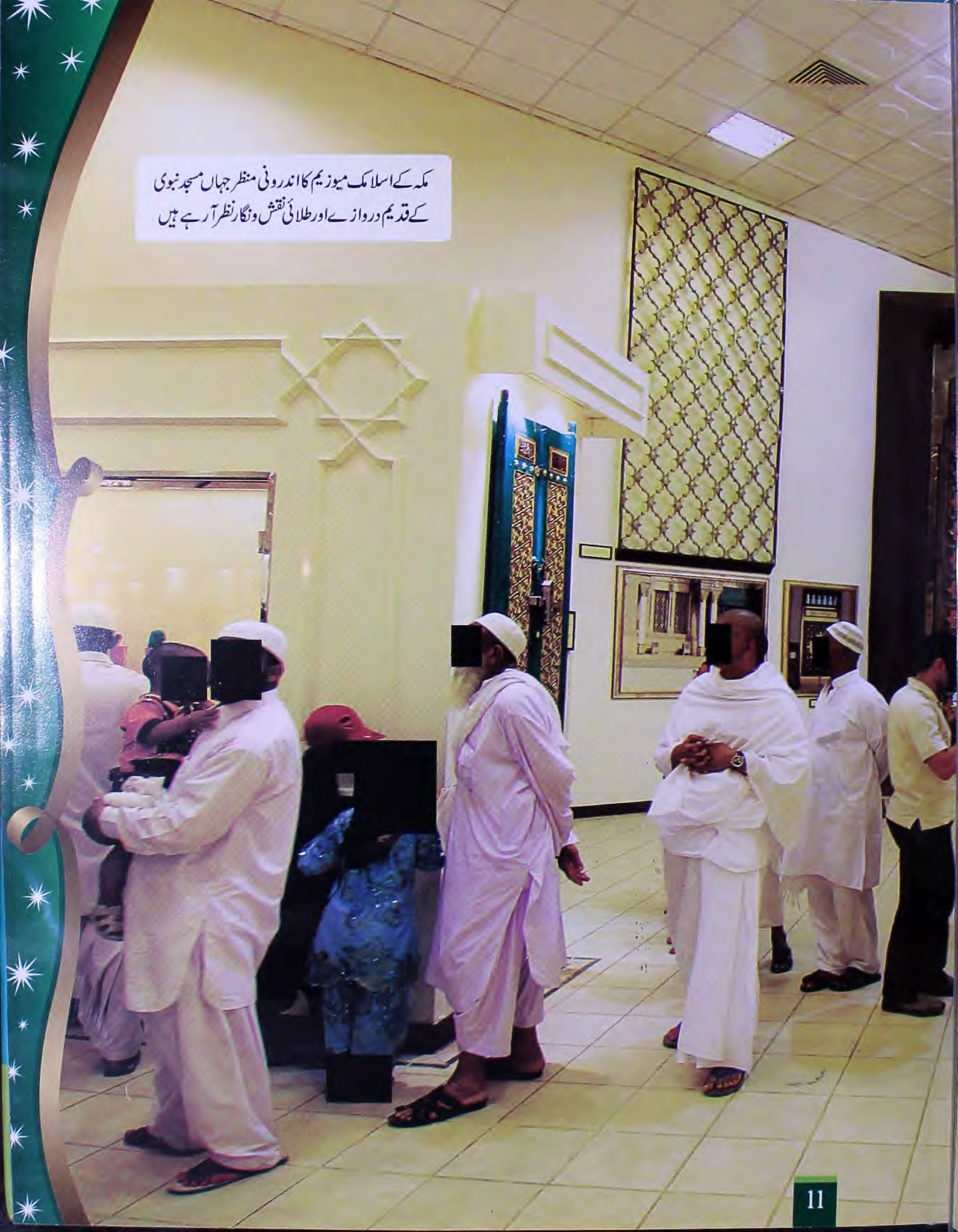
مکہ میں موجود میوزیم کا خوبصورت اندرونی منظر
جس میں خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ نمایاں نظر آ رہا ہے





مسجد نبوی کا ماڈل

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں مسجد نبوی
کے قدیم دروازے اور طلائع نقوش و نگار نظر آ رہے ہیں



دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا: مقام ابراہیم ایک نرم پتھر ہے جیسے پانی کے پتھر ہوتے ہیں۔ مربع شکل کے اس پتھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ قدم مبارک پتھر کے اندر دھنسنے ہوئے تریچھے ہیں دونوں کے درمیان دو انگل کا فاصلہ ہے۔ لوگوں نے اسے کثرت سے چھوا ہے اور زم زم کا پانی اس میں بھر بھر کے پیا ہے اس لئے یہ نقش گڑھے کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ مکہ میوزیم میں مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جس میں مقام ابراہیم کا قدیم خول، قدیم منبر، خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ اور مینار کا اوپری طلاح حصہ واضح نظر آرہے ہیں



مقام ابراہیم: بیت اللہ کی تعمیر کیلئے سیرجی کے طور پر جو پتھر استعمال ہوا یہ کعبۃ اللہ سے چند ہاتھ کے فاصلے پر ایک مقام میں نصب ہے اسے مقام ابراہیم کہتے ہیں، روایات میں آتا ہے کہ یہ پتھر بھی حجر اسود کی طرح جنت سے لایا گیا تھا، جو خود اللہ پاک کے حکم سے تعمیری مراحل کے دوران بڑا چھوٹا ہو جاتا تھا اس پتھر پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قد میں شریفین کا نشان بطور معجزہ بنا ہوا ہے، ان نشانات کو چار ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہے، یہی وہ پتھر ہے جس کے قریب طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش پر شروع ہوئی تھیں۔ پہلے مقام ابراہیم چاندی کے ایک صندوق میں محفوظ تھا اور اس پر ایک گنبد نما کمرہ تعمیر تھا، زائرین کی کثرت ہوئی تو اس عمارت کی وجہ سے طواف میں سخت دشواری ہوتی تھی، چنانچہ علماء کرام کے مشورہ سے سعودی حکومت نے 1967ء میں اس عمارت کو ختم کر دیا، اور مقام ابراہیم، کو شاندار کریم سل شیشے کے قبہ نما فریم میں رکھ کر اس کے چاروں طرف سنہری جالیاں لگا دیں، یہ پتھر کعبہ اطہر سے کوئی 27 ہاتھ کے فاصلے پر نصب ہے، حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور دیگر علماء کرام سے منقول ہے کہ مقام ابراہیم کے پیچھے دعا قبول ہوتی ہے۔ (حوالہ آثار حبیب کی خوشبو صفحہ 183) مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔





مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر



منظر جہاں بیت اللہ کی قدیم چیزیں اور تصاویر نمایاں ہیں۔



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر



جہاں مسجد الحرام سے متعلق قدیم اشیاء محفوظ ہیں۔



کدے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر: شمیں ماضی قریب کا خلاصہ محفوظ ہے۔



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں حرمین کی قدیم چیزیں موجود ہیں۔





خلافت عثمانیہ کے بادشاہ مراد خان کے زمانے میں بنایا گیا حجر اسود کا قدیم خول جو کہ اب مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کا قدیم منبر یا سیڑھی واضح نظر آ رہا ہے۔





میوزیم میں محفوظ خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

مکہ میوزیم کا اندرونی منظر جس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن پاک کی
کاپی، مسجد الحرام کی قدیم لائین اور مسجد نبوی کا دروازہ نظر آرہا ہے





مکہ میوزیم کے ہال کا خوبصورت منظر







اسلامک میوزیم مکہ کے ہال کا منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کے
قدیم دروازے اور قدیم غلاف کا دیدار کر رہے ہیں





میوزیم کے ہال کا داخلی دروازہ

اسلامک میوزیم مکہ کا اندرونی منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کی
قدیم اشیاء سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہیں



حجر اسود کا قدیم خول جو اب مکہ میوزیم میں محفوظ ہے



64ھ میں حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب یزیدی فوجوں نے خانہ کعبہ پر سنگ باری کی تو اس میں آگ لگ گئی اور حجر اسود بھی ٹوٹ کر تین حصوں میں تقسیم ہو گیا جسے شعبہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے چاندی کے تین انچ موٹے خول میں مضبوطی کے ساتھ محفوظ کر دیا۔ اس وقت کے مورخین نے لکھا ہے کہ جب ہم نے غور سے حجر اسود کو دیکھا تو معلوم ہوا یہ کوئی مسطح اور سپاٹ پتھر نہیں ہے اس میں نشیب و فراز پائے جاتے ہیں۔ ان میں سالہ بھر دیا گیا ہے



حجر اسود کی فضیلت: یہ پتھر جنت سے آیا ہوا ہے، اور ابراہیم علیہ السلام کو پیش کیا گیا تاکہ وہ کعبہ شریفہ کے کونہ میں اس کو لگا دیں، پھر قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو رسول ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اس کو اٹھا کر اس جگہ پر نصب فرمایا۔ طواف کی ابتدا و انتہاء اسی مبارک پتھر کے مقابل ہوتی ہے، تاریخ کے طویل ترین دور میں بے شمار حضرات انبیاء علیہم السلام اور خاتم الانبیاء و الرسل ﷺ لاکھوں صحابہ کرام و اولیاء عظام اور لاتعداد حجاج و معتمرین کے مبارک ہونٹ اس مبارک پتھر سے ملے ہیں، اس کے قریب دعا قبول ہوتی ہے، روز قیامت یہ پتھر اپنے بوسہ لینے والوں کے حق میں گواہی دے گا (ترمذی شریف کتاب الحج حدیث ۸۷۷)





خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے حکم پر 1363 ہجری میں بنوایا گیا تھا آج اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



مسجد حرام کی قدیم تصویر جس میں زمزم کی سبیل بھی نظر آرہی ہے





خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں

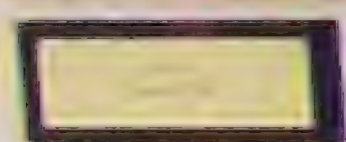
خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں





تاریخ غلاف کعبہ: کعبۃ اللہ کے لئے سب سے پہلے پردہ یا غلاف حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بنوایا۔ صدیوں بعد پھر عدنان نے یہ شرف حاصل کیا۔ اکثر قبیلوں کے سردار کعبہ کی زیارت کو آتے تو مختلف رنگوں کے پردے لاتے۔ یہ کعبہ کی دیوار پر لٹکا دئے جاتے۔ اسلام سے 700 سال قبل کعبہ پر سب سے پہلے غلاف چڑھانے کی سعادت یمن کے بادشاہ تبع ابو کرب اسعد (400ء تا 425ء) کے حصہ میں آئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسعد حمیری (شاہ تبع) کو برانہ کہو اس نے کعبہ پر غلاف چڑھایا تھا۔ یہ غلاف سرخ دھاری دار یعنی کپڑے سے بنایا گیا تھا۔ قریش ہر سال یوم عاشورہ یعنی 10 محرم کو کعبہ کا غلاف بدلتے تھے۔ اس دن وہ احترام کی خاطر روزہ بھی رکھتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں خالد بن جعفر بن کلاب نے کعبہ پر دیباچ کا غلاف چڑھایا۔ قصی بن کلاب نے قیمتی کپڑے کے غلاف بنوائے اور اس کی لاگت تمام قبائل قریش پر تقسیم کی۔ بنی مخزوم کے ابو ربیعہ بن مغیرہ نے تجارت میں بے حد نفع کمایا تو ایک سال اپنے صرفہ سے غلاف چڑھایا اور دوسرے سال تمام قبائل قریش مل کر اخراجات برداشت کرتے اس کے مرنے تک یہی معمول رہا۔ زوجہ حضرت عبدالمطلب نبیلہ بنت حبان نے اپنے بیٹے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گم ہو کر ملنے پر بطور نذر دیباچ کا ریشمی غلاف چڑھایا۔ کہا جاتا ہے کہ کعبہ پر چڑھایا جانے والا یہ پہلا ریشمی غلاف تھا۔ کعبہ کے غلاف عموماً ناٹ، چمڑے، ریشم دیباچ وغیرہ کے ہوتے۔ اکثر پرانے غلاف پر نیا غلاف چڑھا دیا جاتا۔





مکہ میوزیم میں محفوظ قدیم غلاف کعبہ اور
1119 ہجری میں کعبہ کی اندرونی دیوار پر لگی
قدیم سونے کی تختیاں جن پر قرآن آیات لکھی
ہوتی ہیں



۱	بروق سحر است بر شام	۱	اذا حلت علی الدنیا المستوی
۲	یا پدر یا ابا سید	۲	ایست یمن کن
۳	یا ابا العبد	۳	اذا استیلت علی رقبه
۴	یا ابا السید	۴	یا ابا السید
۵	یا ابا السید	۵	یا ابا السید
۶	یا ابا السید	۶	یا ابا السید
۷	یا ابا السید	۷	یا ابا السید
۸	یا ابا السید	۸	یا ابا السید
۹	یا ابا السید	۹	یا ابا السید
۱۰	یا ابا السید	۱۰	یا ابا السید
۱۱	یا ابا السید	۱۱	یا ابا السید
۱۲	یا ابا السید	۱۲	یا ابا السید
۱۳	یا ابا السید	۱۳	یا ابا السید
۱۴	یا ابا السید	۱۴	یا ابا السید
۱۵	یا ابا السید	۱۵	یا ابا السید
۱۶	یا ابا السید	۱۶	یا ابا السید
۱۷	یا ابا السید	۱۷	یا ابا السید
۱۸	یا ابا السید	۱۸	یا ابا السید
۱۹	یا ابا السید	۱۹	یا ابا السید
۲۰	یا ابا السید	۲۰	یا ابا السید





قديم غلاف كعبه



خانہ کعبہ کے قدیم خلاف کا ٹکڑا جس پر لکھا ہے کہ یہ خلاف مکتہ المکرمہ میں ملک فہد بن عبدالعزیز کے حکم پر بنایا گیا



پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



حلقات من النحاس لتثبيت كسوة الكعبة المشرفة من العصر السعودي

Copper rings used to fix the Kiswa of the Holy Ka'ba dating back to the Saudi era



مخاربات من الرصاص - كسوة الكعبة السوفية - تاريخها
تعتبر السوفية

weights made of lead used to fix the Kaaba of the Holy Ka'ba
dating back to the Saudi era

پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



خانہ کعبہ کے سرخ اور سبز اندرونی غلاف کے ٹکڑے جو مکہ کے اس میوزیم میں محفوظ ہیں





خانہ کعبہ کے سبز غلاف کا ٹکڑا

خانہ کعبہ کے سرخ غلاف کا ٹکڑا



خانہ کعبہ کے سیاہ غلاف کا ٹکڑا

خانہ کعبہ کے غلاف کا ٹکڑا جسے "قندیل" کہا جاتا ہے اور اس پر قرآنی آیت "الحمد لله رب العالمین" لکھی ہوئی ہے

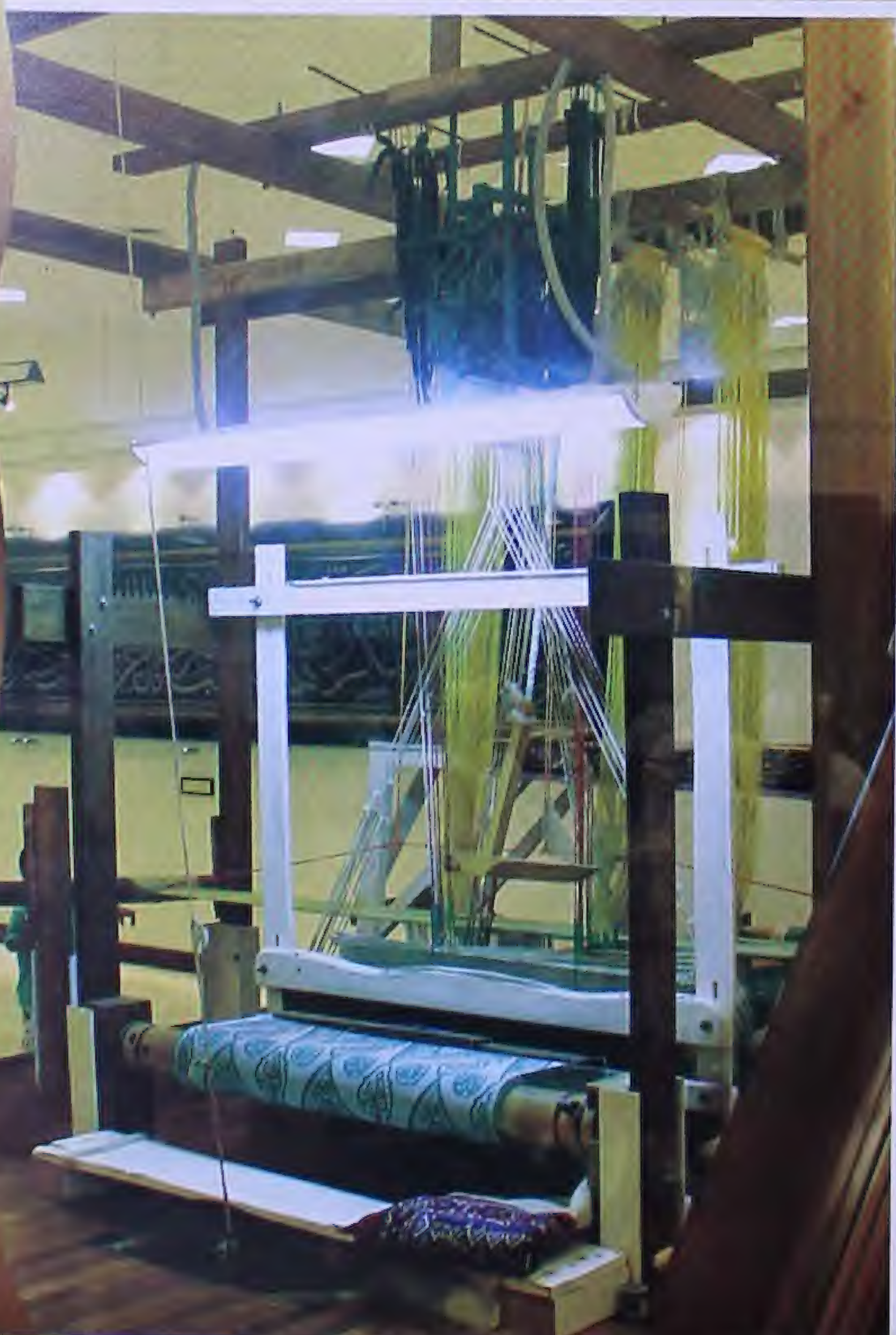
غلاف کعبہ کے قدیم ٹکڑے



وہ مشین جس سے خانہ کعبہ کے غلاف کی بنائی کی جاتی تھی



غلاف کعبہ کی بنائی کی قدیم مشین جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



قدیم مقام ابراہیم کا خول جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



مقام ابراہیم علیہ السلام ایک تاریخی مقام: سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کعبہ شریف کی تعمیر کر رہے تھے۔ جب دیواریں قدرے اونچی ہو گئیں اور ردہ اٹھانے میں دقت ہونے لگی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند ارجمند سے فرمایا کہ کوئی پتھر تلاش کر کے لاؤ جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کا کام جاری رکھ سکوں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام تلاش کے بعد یہ پتھر اٹھا کر لے آئے اور آپ کے والد بزرگوار نے اسے سیڑھی کے طور پر استعمال کر کے دیوار پر پتھر رکھنے کا کام جاری رکھا۔ اللہ پاک کی قدرت کاملہ سے یہ پتھر خود بخود اتنا اونچا ہوتا جتنا چاہتی اونچائی کی آپ کو ضرورت ہوتی تھی۔ اور خود بخود نیچے بھی ہو جاتا تھا۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا معجزہ بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوا کہ آپ کے قدم مبارک ٹخنوں تک اس پتھر میں گڑ گئے یعنی آپ کے پاؤں کے نشان کو اس پتھر نے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا۔ جب آپ کعبہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے یہ پتھر کعبہ شریف کے سامنے باب کعبہ سے حجر اسود کی جانب رکھ دیا۔ یہ پتھر آج تک محفوظ ہے اور اسی مقام کو مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ تفسیری مظہری میں جناب قاضی ثناء اللہ فرماتے ہیں کہ پتھر کی چٹان پر قدموں کے نشانات پڑ جانا اور چٹان کے اندر پاؤں کا ٹخنوں تک سما جانا، پھر پتھر میں اتنا بڑا گڑھا بن جانا یہ آثار انبیاء میں سے ہے اس اثر کا اتنے زمانے تک باقی رہنا اور دشمنوں کی کثرت (یہودی نصاریٰ) کے باوجود ہزاروں برس تک اس کا محفوظ رہنا کعبہ شریف کے قبلہ ہونے کا ایک کھلا ثبوت ہے۔ (حوالہ بیت اللہ کا تصویری الہم)





مقام ابراہیم کا پرانا خول جو ملک فہد بن عبدالعزیز کے دور میں بنایا گیا تھا

قدیم مقام ابراہیم کے اندر موجود وہ بکس جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان والا پتھر رکھا ہوا تھا اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے





اسلامک میوزیم میں شیشے کے بکس میں محفوظ قدیم میزاب رحمت جو لکڑی کا بنا ہوا ہے اور اس کے بیرونی طرف
سونے اور اندرونی طرف پیتل لگایا گیا ہے۔ یہ میزاب 1273 ہجری میں بنایا گیا تھا



میزاب رحمت وہ پرنا لہ ہے جو خانہ کعبہ کی چھت میں برسات کے پانی کو خارج کرنے کیلئے شمالی رخ پر جانبِ حطیم بنایا گیا ہے یہ پرنا لہ کوئی چھ فٹ لمبا ہے اور پر کا حصہ کھلا ہوا ہے۔ اس کی وضع مستطیل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میزاب رحمت کے نیچے جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے (حوالہ اخبار مکہ)



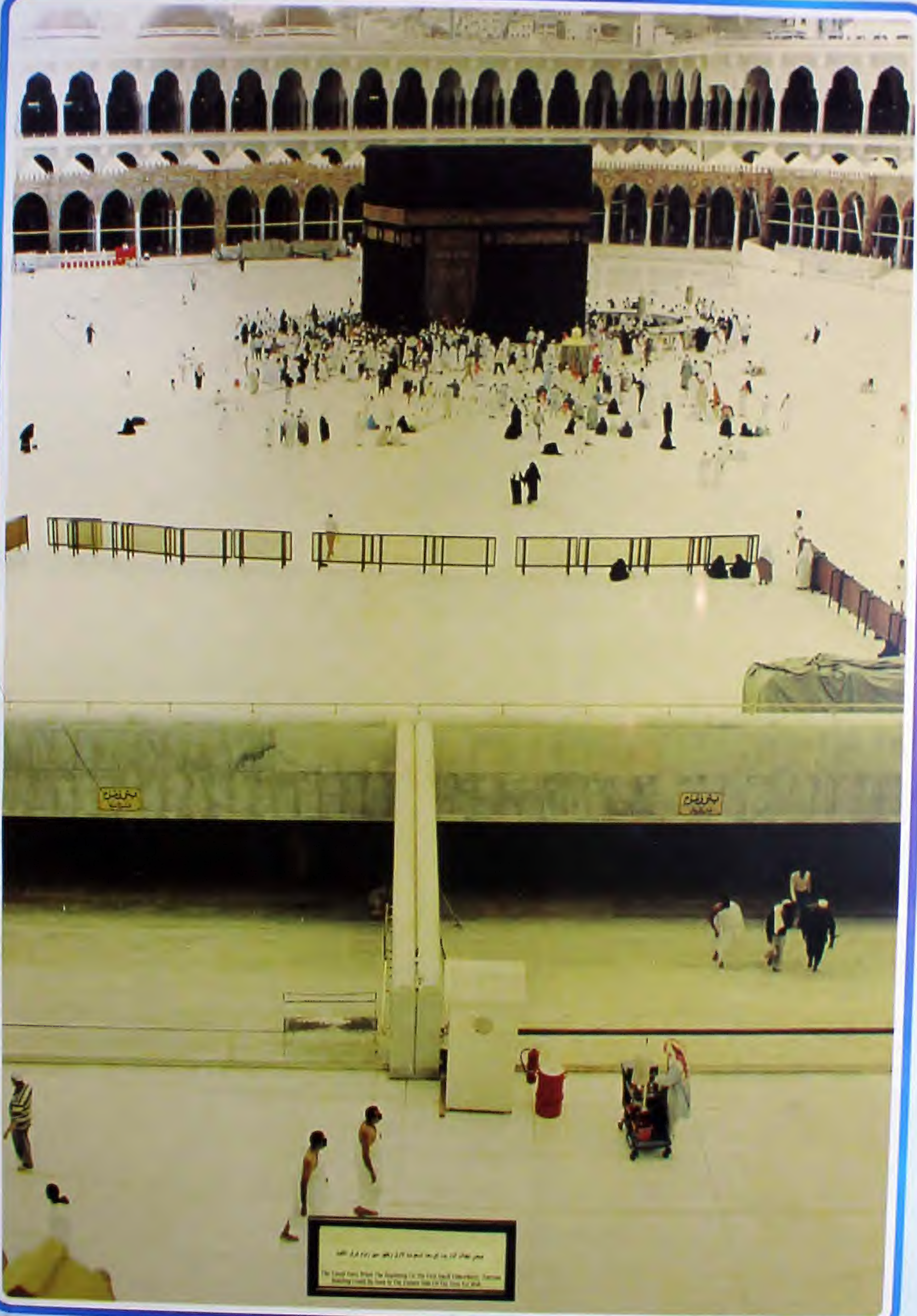
قدیم میزاب رحمت (وہ پرنا لہ جس سے خانہ کعبہ کی چھت پر بارش کا پانی مطاف میں گرتا تھا)
نئے میزاب رحمت کے لگنے پر اس قدیم میزاب کو اس میوزیم میں منتقل کر دیا گیا

مسجد الحرام میں سب سے پہلے چراغ کا انتظام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا



مسجد الحرام میں سب سے پہلے چراغ کا انتظام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا

وہ قدیم لائٹن جو حطیم میں لگی ہوئی تھی آج یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے



کعبۃ اللہ کا اندرونی منظر: کعبہ شریف میں لکڑی کے تین ستون ہیں جن پر چھت ہے، ان کا قطر 44 سینٹی میٹر ہے ہر دو ستون کا درمیانی فاصلہ 2,35 میٹر ہے دروازہ کے سامنے ہی ایک محراب ہے، ایسا معلوم ہوتا کہ یہ محراب عین اس جگہ پر بنا ہے جہاں رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز ادا فرمائی تھی، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ وہ خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے جاتے تو دروازہ سے سیدھے آگے کی جانب اتنا چلتے کہ سامنے والی دیوار تقریباً تین ہاتھ (ڈیڑھ میٹر) رہ جاتی تو وہ دروازہ کی طرف پشت اور سامنے والی دیوار کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تاکہ اس جگہ پر نماز پڑھیں جہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی جیسا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا تھا لیکن بیت اللہ شریف کے اندر کسی بھی جگہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ دروازہ کے داہنی طرف ایک زینہ ہے جو چھت کی طرف چڑھتا ہے، اس کا ایک دروازہ ہے جو ”باب التوبہ“ (توبہ کا دروازہ) سے معروف ہے اس پر ایک پردہ لٹکا رہتا ہے کعبہ کی دیواروں کی اندرونی جانب مضبوط اور خوبصورت رنگین سنگ مرمر لگایا گیا ہے۔ جس پر نہایت دلکش نقش و نگار بنے ہوئے ہیں، جس پر یہ عبارتیں لکھی ہوئی ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ [آل عمران: 96] قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَتَكَ مِنْهَا فَاتَّبِعْنَهَا فَوَلَّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ [بقرہ: 144] يَا مَعْشَرَ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ: یقیناً سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کیلئے مقرر کیا گیا یہی وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس کی حالت یہ ہے کہ یہ برکت والا ہے اور اقوام عالم کیلئے موجب ہدایت ہے۔ بیشک ہم آپ کا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا ملاحظہ کر رہے تھے سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی جانب پھیر دیں گے جس کو آپ پسند کرتے ہیں بس اب آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے۔

کعبۃ اللہ کے پردہ کا عرض ۵۰،۷ میٹر ہے، چونکہ یہ کعبہ شریف کے اندر ہے جہاں دھوپ و بارش اور گرد و غبار کا گزر نہیں اس لئے یہ پردہ تقریباً تین سے پانچ سال کی مدت میں بدلا جاتا ہے، سب سے پہلا اندرونی پردہ مکہ مکرمہ کے کارخانہ میں 1403 ہجری میں تیار کیا گیا، کعبہ شریف کے اندر ایک بڑا صندوق بھی ہے جس میں کعبہ کے ہدایا محفوظ ہیں (لاریج المسکس ص ۱۵۷، مصحح کسوة الکعبۃ ص ۱۳۷، تاریخ القوم ۵۸۲، قصۃ التوسعة الکبریٰ ص ۱۱۷) بحوالہ تاریخ مکہ مکرمہ ۵۶

ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے.....؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ پاؤں اس قابل بھی نہیں کہ میرے رب کے گھر کے چاروں طرف پھریں تو میں ان کو اس قابل کہاں سمجھتا ہوں کہ اس پاک گھر کے اندر ان کو داخل کروں مجھے ان کا حال معلوم ہے یہ کہاں کہاں چلے پھرے اور کس کس برے ارادہ سے چلے ہیں (اتحاف بحوالہ فضائل ج ۱ ص 107)

خانہ کعبہ کے اندر لگنے والا قدیم پلر جو آج اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

سب سے پہلے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کی چھت کے لئے لکڑی کے ستون نصب کرائے

بروق سعادت
 بادشاہ الہی
 بایکم العشاء
 بنا السجود
 بعمیرہ واسینہ
 بثمان پاشا
 بصیرا الہی
 بنا باہامیت
 بنا بیع الہی
 بعد اقبال
 بشیہ لاکر
 بلی جہانگیر
 بنی خدیو
 بادشاہ
 بقیت لائل الہی
 بنظر تہیبا
 بستی تارخ
 بعد ساجد
 باولہ فغانہ



[Small white label with illegible text]

مسجد الحرام کے قدیم ہیلر



خانہ کعبہ کا قدیم پلر



بارہویں ہجری میں مسجد حرام میں لگنے والے پلر کا ٹکڑا جو گرینائیٹ کا بنا ہوا ہے





خانہ کعبہ کا ایک اور قدیم دروازہ





1201 ہجری میں لگنے والے مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار جو اب مکہ میوزیم میں محفوظ ہیں



مسجد حرام کا قدیم پلر



خانہ کعبہ کا قدیم شہتیر



خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والے 3 شہتیروں میں ایک شہتیر پلر کا قدیم ٹکڑا جو 65 ہجری میں بنایا گیا تھا

اسلامک میوزیم میں موجود شیشے کا مگس جس میں خانہ کعبہ کی قدیم چابی،
شہتیر اور حجر اسود کے برابر میں سپاہی کے کھڑا ہونے کا قدیم شیشہ محفوظ ہے

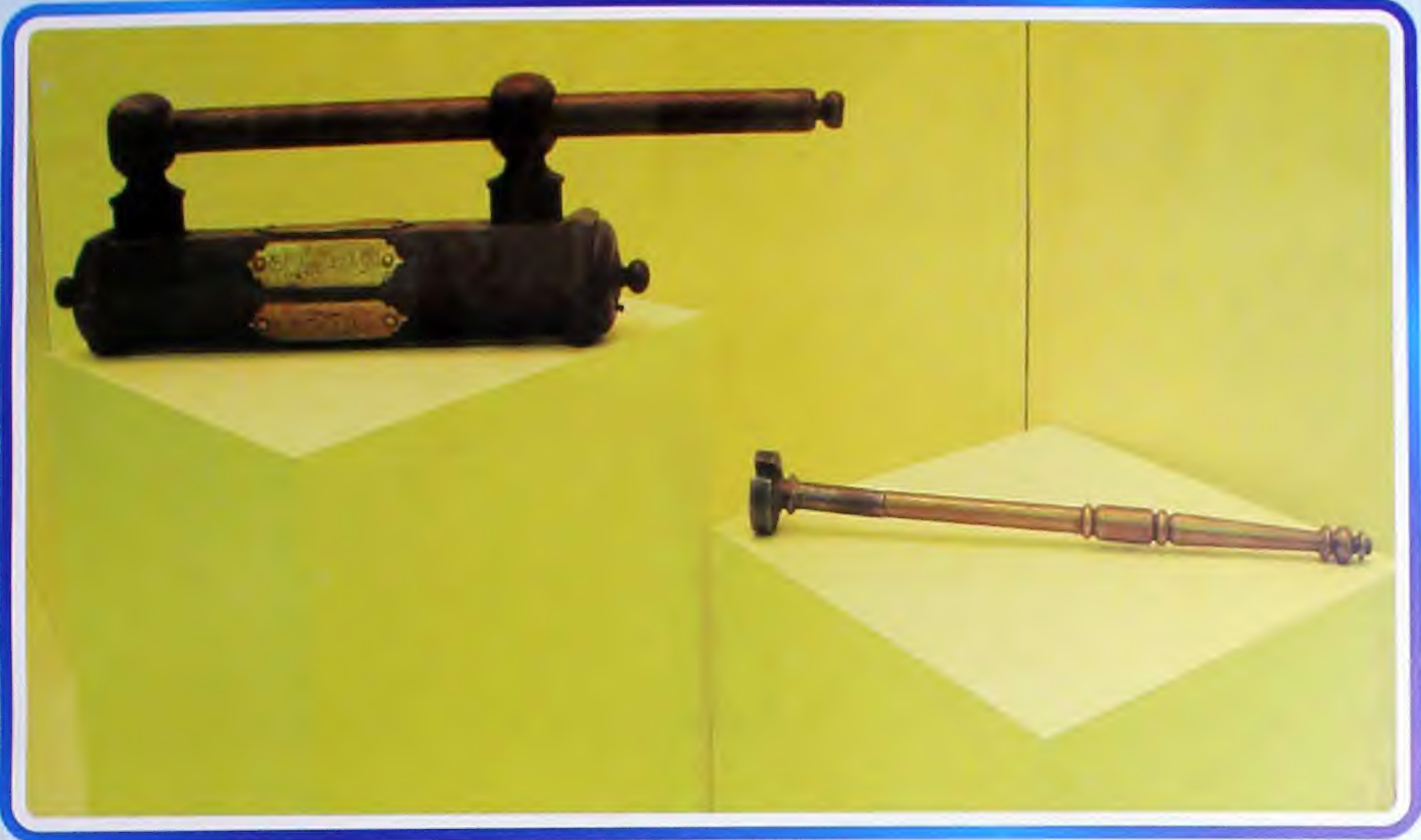




میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصویر



حجر اسود کے ایک جانب لگنے والا قدیم پتھر جس پر سپاہی کھڑا ہوتا تھا اور حجر اسود کو بوسہ دینے والے اثر دھام کو کنٹرول کرتا تھا، آج یہ پتھر اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے



خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی جو سلطان حمید دوم کے زمانے میں 1309 ہجری میں بنائی گئی تھی



خانہ کعبہ کے اندر رکھی جانے والی قدیم میز جو لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ آج یہ میز اس میوزیم میں محفوظ ہے یہ میز باب کعبہ سے اندر بائیں جانب رکھی ہوئی تھی جس پر حریرہ کا پردہ پڑا ہوا تھا اس کے اوپر سبز اطلس کی ایک تھیلی میں کعبہ شریف کی کنجیاں رکھی ہوئی تھیں (حوالہ: تاریخ حرمین ندوی ص 97، تاریخ مکہ المکرمہ 253)

مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر





مسجد حرام کا قدیم منبر جو 1240 ہجری میں بنایا گیا





مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر



خانہ کعبہ کا قدیم منبر





خانہ کعبہ کی انمول چابی: کعبہ کے دروازہ کی چابی سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاس رہی پھر آپ کے بیٹے ثابت اور ان کی اولاد کے قبضہ میں رہی، اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سرالی رشتہ دار قبیلہ جرہم کے پاس منتقل ہو گئی۔ پھر قبیلہ خزاعہ سے ہوتے ہوئے یہ عظیم شرف قصی بن کلاب کو نصیب ہوا جو آپ ﷺ کے چوتھے دادا تھے، پھر ۸ھ میں مکہ مکرمہ فتح ہوا تو آپ ﷺ نے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے چابی لے کر کعبہ اللہ کا دروازہ کھولا، اندر تشریف لے گئے پھر باہر آ کر عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو کلید کعبہ عنایت کی اور فرمایا: ”یہ چابی لو اور اے طلحہ کی اولاد اب یہ تمہاری نسل میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گی اس کو تم سے کوئی نہ لے سکے گا سوائے کسی ظالم کے۔ آج 1400 سال گزرنے کے بعد بھی کنجی کعبہ اسی خاندان کے پاس ہے، آجکل اس چابی کی لمبائی چالیس سینٹی میٹر ہے، جو ایک ریشم کے تھیلے میں محفوظ ہے، جس پر خالص سونے کا کام کیا ہوا ہے اور یہ تھیلا ہر سال بدلا جاتا ہے جس کی تیاری مکہ مکرمہ میں ہوتی ہے اور تھیلے کے ایک جانب یہ عبارت لکھی ہوئی ہے ”أَمَرَ بِصُنْعِهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ فَهَذَا بِنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ آلِ سَعُودٍ حَفِظَهُ اللَّهُ“ یہ تھیلا خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے فرمان پر تیار کیا گیا ہے۔ (مصنع کسوة الکعبہ ۴۸، بحوالہ تاریخ مکہ)

خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور قدیم چابی









مسجد حرام کے مینار کا قدیم کلس

زیر نظر تصویر اس خوش قسمت میز کی ہے جو کسی زمانے میں خانہ کعبہ کے اندر رکھے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے



کعبہ شریف کا دروازہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو کعبہ کے دروازے زمین کے برابر بنائے تھے لوگ مشرقی دروازہ سے داخل ہوتے اور مغربی دروازہ سے باہر آجاتے، واضح رہے کہ دونوں دروازوں پر کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ ان کو بند کیا جاسکے تا آنکہ یمن کے ایک بادشاہ اسعد بن عاصم نے ایک فٹ کا دروازہ لگوا دیا جو بوقت ضرورت کھولا اور بند کر دیا جاتا، اور مشرقی دروازہ کو زمین سے بلند کر کے دو فٹ کا دروازہ لگا دیا گیا، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دروازہ اونچا کیوں ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا کیا تا کہ جس کو چاہیں داخلہ کی اجازت دیں اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم جاہلیت کے زمانہ سے قریب نہ ہوتی، اور مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کے دل کسی تبدیلی کو قبول نہ کریں گے تو میں حطیم کو بیت اللہ کی تعمیر میں شامل کر دیتا۔ اور دروازہ بھی زمین کے برابر بنا دیتا۔

صحیح بخاری کتاب الحج حدیث ۱۵۸۳



باب کعبہ میں خالص سونے کی تختیاں لگی ہوئی ہیں جس کی لاگت 1399ھ کے حساب سے ایک کروڑ چونتیس لاکھ بیس ہزار ریال تھی جبکہ 280 کلو سونا اس کے علاوہ ہے

خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

زمزم کے کنوئیں کا قدیم جھگڑہ 1299 ہجری کا ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو لے کر مکہ مکرمہ تشریف لائے تو کچھ پانی اور کھجور کا توشہ ان کو دیکر واپس چلے گئے، جب یہ توشہ ختم ہوا اور ماں بیٹا پیاس سے بیتاب ہو گئے تو حضرت ہاجرہ صفا پہاڑی پر اس غرض سے چڑھیں کہ شاید کوئی آدم زاد نظر آجائے مگر کوئی نظر نہ آیا اسی پریشانی کے عالم میں صفا، مروہ کے درمیان چکر لگاتی رہیں، ساتویں بار مروہ پر تھیں کہ ایک آواز سنائی دی آ کر دیکھا تو فرشتہ نے اپنے پر زمین پر مارے جس کی وجہ سے پانی نکل آیا۔ حضرت ہاجرہ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پانی پلایا اور پھر اپنی پیاس بجھائی۔ اس کنویں پر لگا ہوا خول جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

فضائل آب زم زم: 1۔ یہ وہ مبارک پانی ہے جس میں موت کے علاوہ ہر چیز کی شفا ہے 2۔ یہ جس نیت سے پیا جائے اللہ وہ پوری فرماتا ہے 3۔ اسی پانی سے فرشتوں نے آپ ﷺ کا مبارک دل دھویا تھا



اسلامک میوزیم مکہ میں رکھا گیا زم زم کے قدیم کنویں کا اوپری جنگلہ





زمزم کے قدیم کنویں کی تصویر جو میوزیم میں لگی ہوئی ہے

مسجد الحرام کے نیچے تہ خانہ میں موجود زم زم کا اصلی کنواں یہ قدیم تصویر میوزیم میں لگی ہوئی ہے اب یہ کنواں بند کر دیا گیا اس کی زیارت خاص لوگ ہی کرتے ہیں



مسجد الحرام، مکہ، سعودی عرب
Photograph: Alamy, Wikimedia Commons, and iStockphoto



خانہ کعبہ کی قدیم تصویر جس میں فرش پر زمزم کے کنویں کی نشاندہی کیلئے
 ”بئر زمزم“ لکھ کر اس کے گرد دائرے کا نشان بنایا ہوا ہے

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یادگار چشمہ آب بقا ”زمزم“ ہے۔ ارشاد نبوی ہے یہ جبرئیل علیہ السلام کے پر کی ضرب سے نکالا ہوا ہے اسماعیل کی سبیل کا پانی ہے۔ اسی برکت سے مکہ کی بستی آباد ہو کر ”ام القریٰ“ بن گئی۔ اس کنویں پر اک عرصہ تک دو منزلہ عمارت تھی جو تصویر میں موجود ہے۔ یہ مسجد حرام کی ایک نایاب تصویر ہے۔



زمزم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال ہونے والا قدیم ڈول جو 1302 ہجری میں بنایا گیا | زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والا بکرے کی کھال سے بنا مشکیزہ

زم زم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال کیے جانے والے قدیم برتن جو اب مکہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



Small ancient ceramic jug, likely from the same period as the larger vessel.

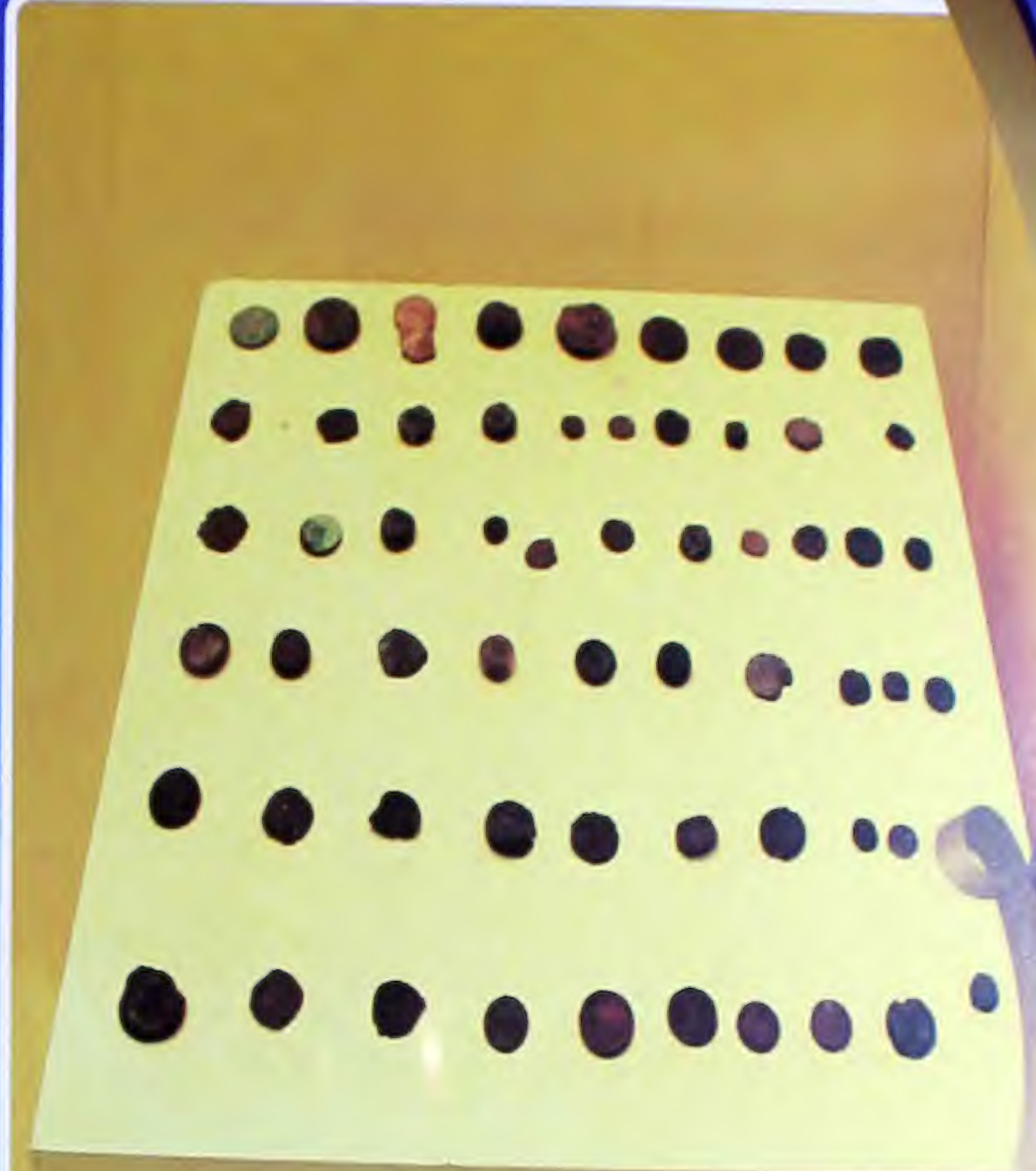


Large ancient vessel, likely a water container, displayed on a pedestal.





دھڑو (دھڑو) جو ۱۳۱۸ھ میں بنائی گئی
A bronze pitcher which was used for drinking water at Zamzam
during Hajj in 1318.



مسکوکات معدنیہ قدیمہ مستخرجہ من بئر زمزم أثناء أعمال التطیف

OLD METTAL COINS TOKEN FROM ZAMZAM
WELL DURING CLEANING WORKS

صفائی کے دوران زمزم کے کنویں سے ملنے والے قدیم سکے | زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والی پیتل کی بنی قدیم کیتلی جو 1318 ہجری میں بنائی گئی

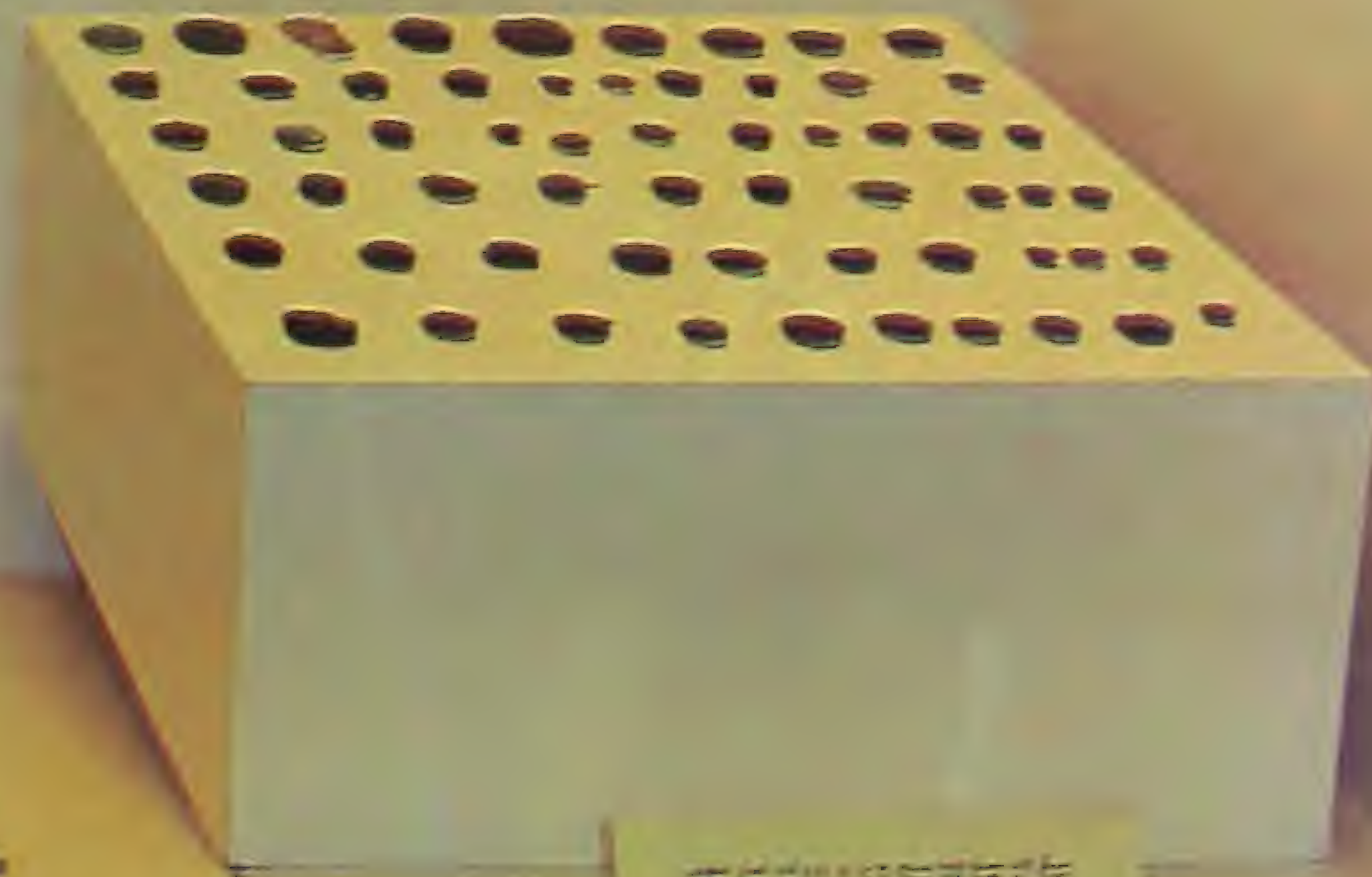


زمزم کے پانی پینے کیلئے استعمال ہونے والی قدیم اشیاء



مسقط البئر عند منسوب الفتحات

زمزم کا پانی پینے کے لئے استعمال کی جانے والی قدیم پیالیاں، صراحیاں اور وہ
قدیم سکے جو زمزم کے کنویں کی صفائی کے دوران کنویں سے برآمد ہوئے





كاس
SERRICAN VASE

قارورة
JERRICAN VASE

قارورة
JERRICAN VASE





حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لکھے گئے مصحف عثمانی کا ایک نسخہ جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے





مسجد نبوی کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے دور حکومت میں بنایا گیا



مصحف عثمانی کی ایک کاپی



مسجد نبوی میں منبر عثمانی کا قدیم دروازہ جو سلطان مراد خان کے حکم پر بنایا گیا





میوزیم میں موجود قدیم خوبصورت نقش و نگار سے مزین پتھر جو مسجد نبوی یا مسجد حرام کی دیواروں پر لگے تھے



مسجد نبوی کی قدیم تصویر جس میں مسجد نبوی کا دروازہ اس پر لٹکا ہوا پردہ اور کھڑکیاں نظر آرہی ہیں

میوزیم میں رکھا گیا مسجد نبوی کا ماڈل



میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصاویر





مسجد نبوی کے منبر اور محراب کے درمیان لگی قدیم ڈیزائن

مسجد نبوی میں منبر اور محراب کے درمیان لگا پیتل کا دروازہ نماذیز اُن جس میں اللہ اور
قرآنی آیت خوبصورت خطاطی میں لکھی ہوئی ہے۔ یہ 1277 ہجری میں بنایا گیا







سٹشی پتھر کی بنی تختی جس پر سلطان قاتیبائی کا نام نقش ہے۔ کسی زمانے میں یہ مسجد حرام میں لگی ہوئی تھی آج اس میوزیم میں محفوظ ہے



سٹشی پتھر کی بنی تختی جس پر بسم اللہ اور تین قل لکھے ہوئے ہیں۔ یہ تختی بارہویں صدی عیسوی میں بنائی گئی اور مسجد حرام میں لگائی گئی تھی

کد میزیم میں موجود قدیم منقش جالی کا کدرا



مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف بنی قدیم کھڑکی کی کھینچی ہوئی تصویر جو کہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



وہ خوش نصیب کھڑکی جو کسی زمانے میں مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف لگی تھی، آج یہ اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



میں نے مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف لگی تھی، آج یہ اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



قدیم گول تختی جس پر بسم اللہ اور سورۃ اخلاص لکھی ہے



عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور المستنصر باللہ کے دور میں مسجد حرام میں لگائی جانے والی پتھر کی تختی



مسجد حرام میں لگنے والی پھر کی بنی تختی جو 1028 ہجری میں بنائی گئی جو کہ مکہ میوزیم میں محفوظ ہے



سٹشی پھر کے بنے نقش و نگار جو مسجد حرام یا مسجد نبوی میں لگے ہوئے تھے آج اس میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



میوزیم میں پیش کیے گئے دروازے کا قدیم کٹڈ اور مینار کا اوپر کی حصہ





مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا

چاند کا کلس جو کہ 1299 ہجری میں مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار پر لگا ہوا تھا



مینار کا بنانا ہوا مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار کا اوپر کا حصہ

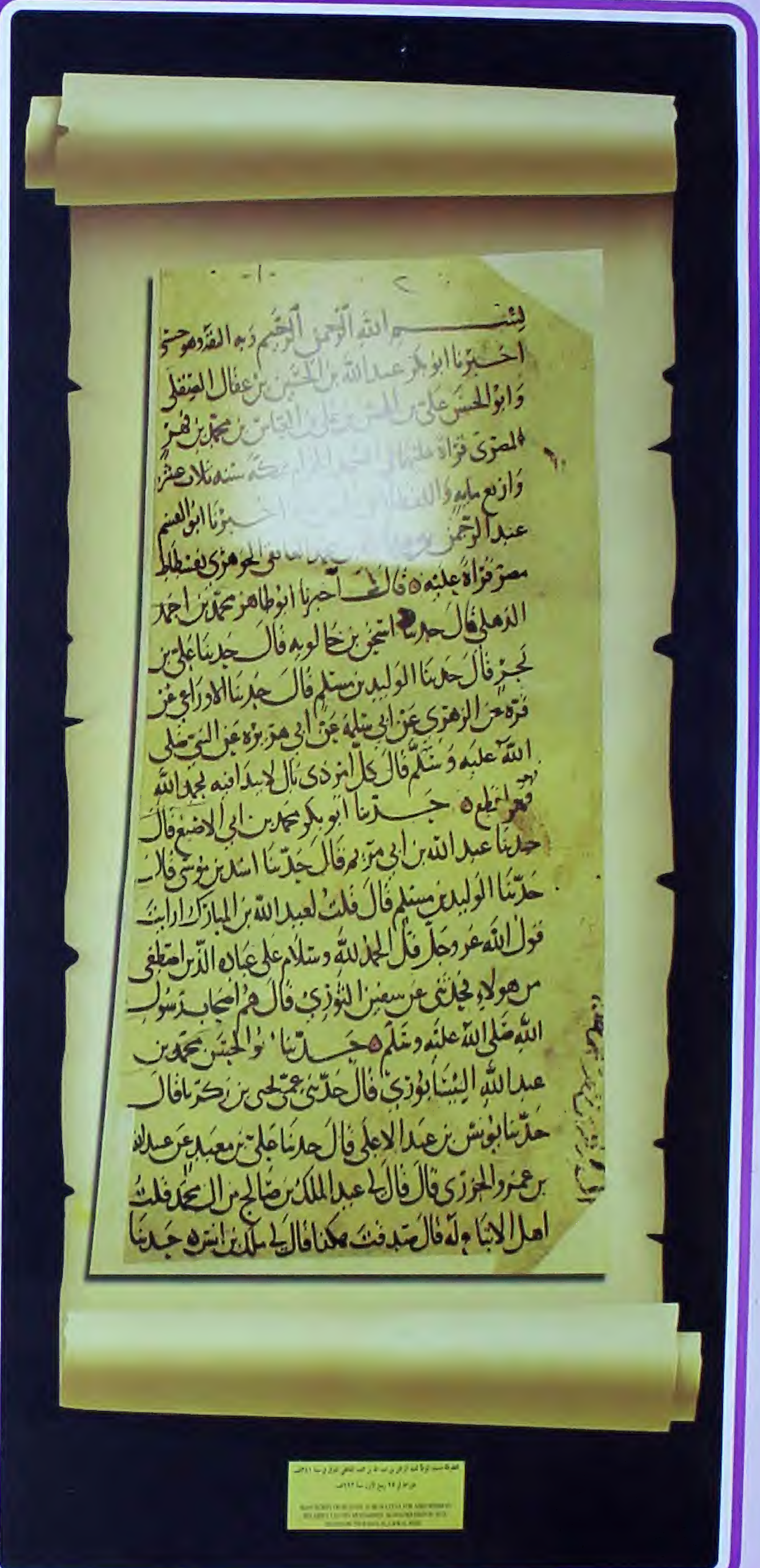


مصحف کی کاپی

پیتل کا بنانا ہوا مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار کا اوپر کا حصہ | 1331 ہجری کے مصحف کی کاپی



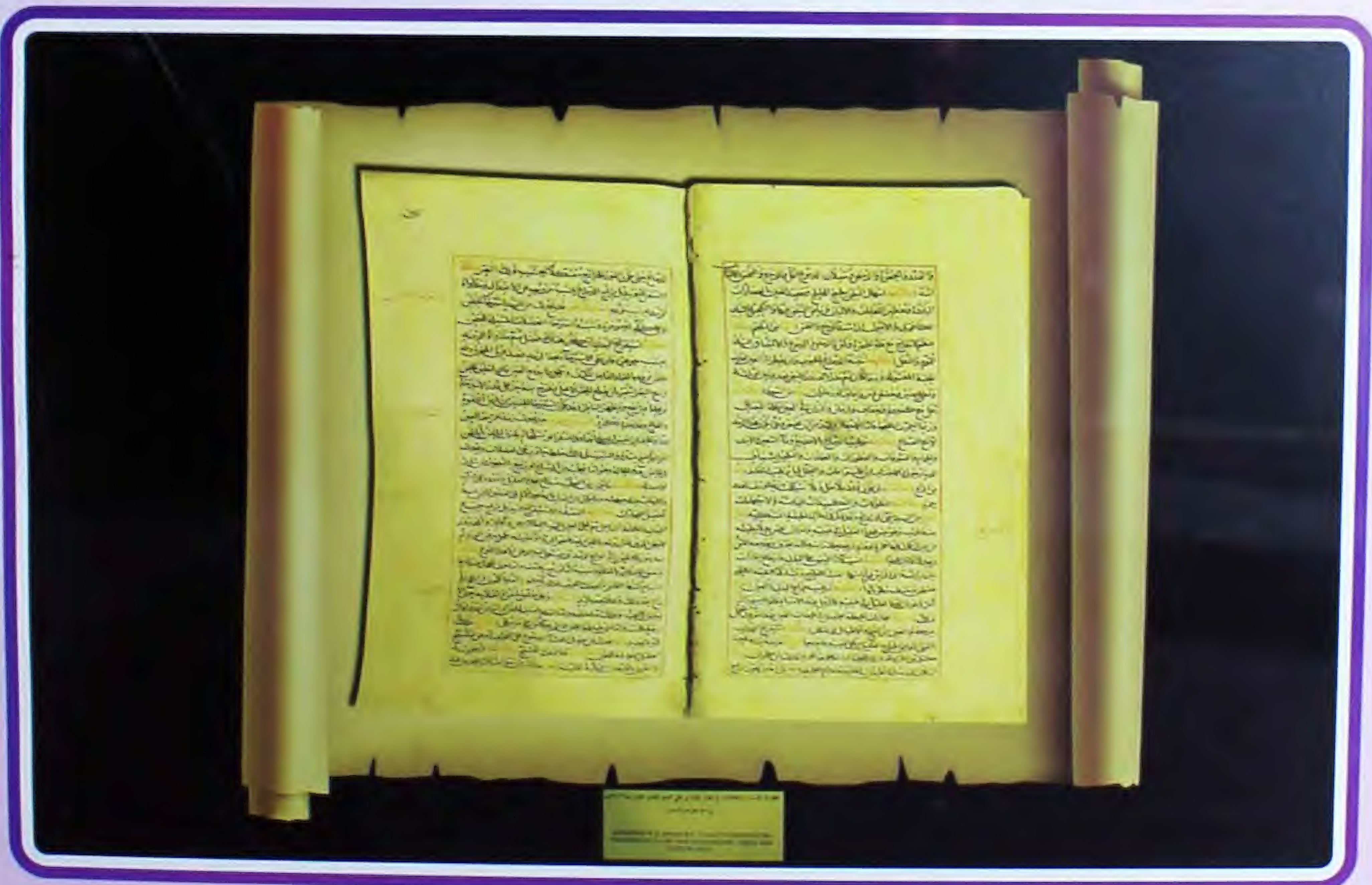
میوزیم میں رکھے گئے قرآن کریم کے قدیم نسخے



میوزیم میں رکھے گئے قرآن پاک اور قدیم کتابوں کے نسخے



تیرھویں صدی ہجری میں امام بیضاوی کی لکھی گئی تفسیر کی کتاب جس کا نام ”انوار التزیل اسرار التاویل“ تھا کا قدیم نسخہ



محمد بن علی سمرقندی کی طب پر لکھی گئی ”الاسباب والعلامات“ نامی کتاب کا مخطوطہ

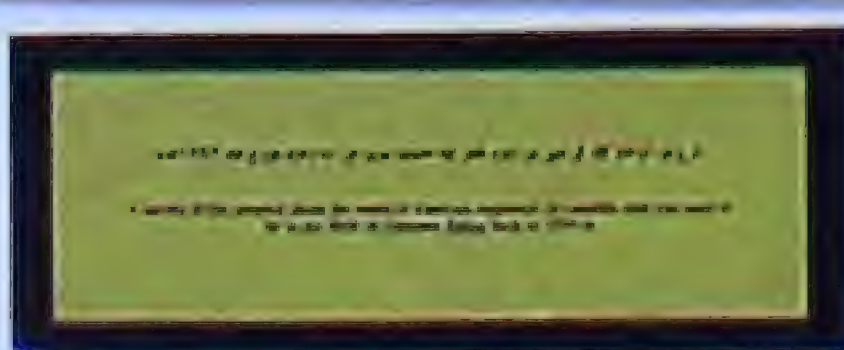
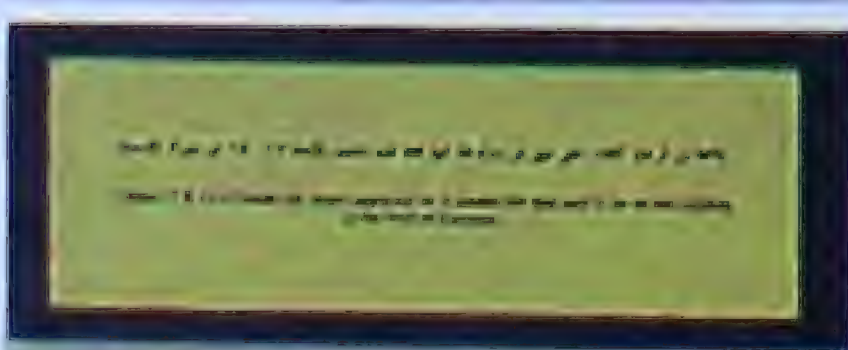
قدیم لائین اور نقش و نگار والی بیتیاں







میوزیم میں لگی ہوئی تختیاں جو کبھی مسجد حرام میں لگی ہوئی تھیں





میوزیم میں لگی تختی جس پر قرآنی آیت لکھی ہوئی ہے کبھی یہ مسجد حرام میں نصب تھی



میوزیم میں لگی ہوئی تختی جس پر عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان کا نام لکھا ہے۔ یہ تختی مسجد حرام میں زمزم کے کنویں کی عمارت پر لگی ہوئی تھی



میوزیم میں لگی تختی جس پر زمزم کے بارے میں حدیث درج ہے۔ یہ تختی کبھی مسجد حرام میں زم زم کی سیبل کے اوپر لگی ہوئی تھی



مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار کی تختی



مسجد حرام میں بنی زمزم کی قدیم سبیل کی کھینچی ہوئی تصویر جو آج اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



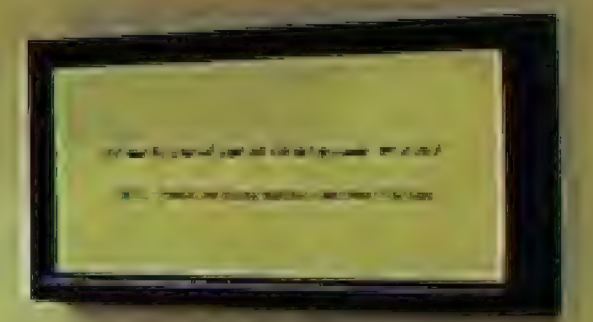
مسجد نبوی میں لگی ہوئی قدیم گھڑی اور نقش و نگار

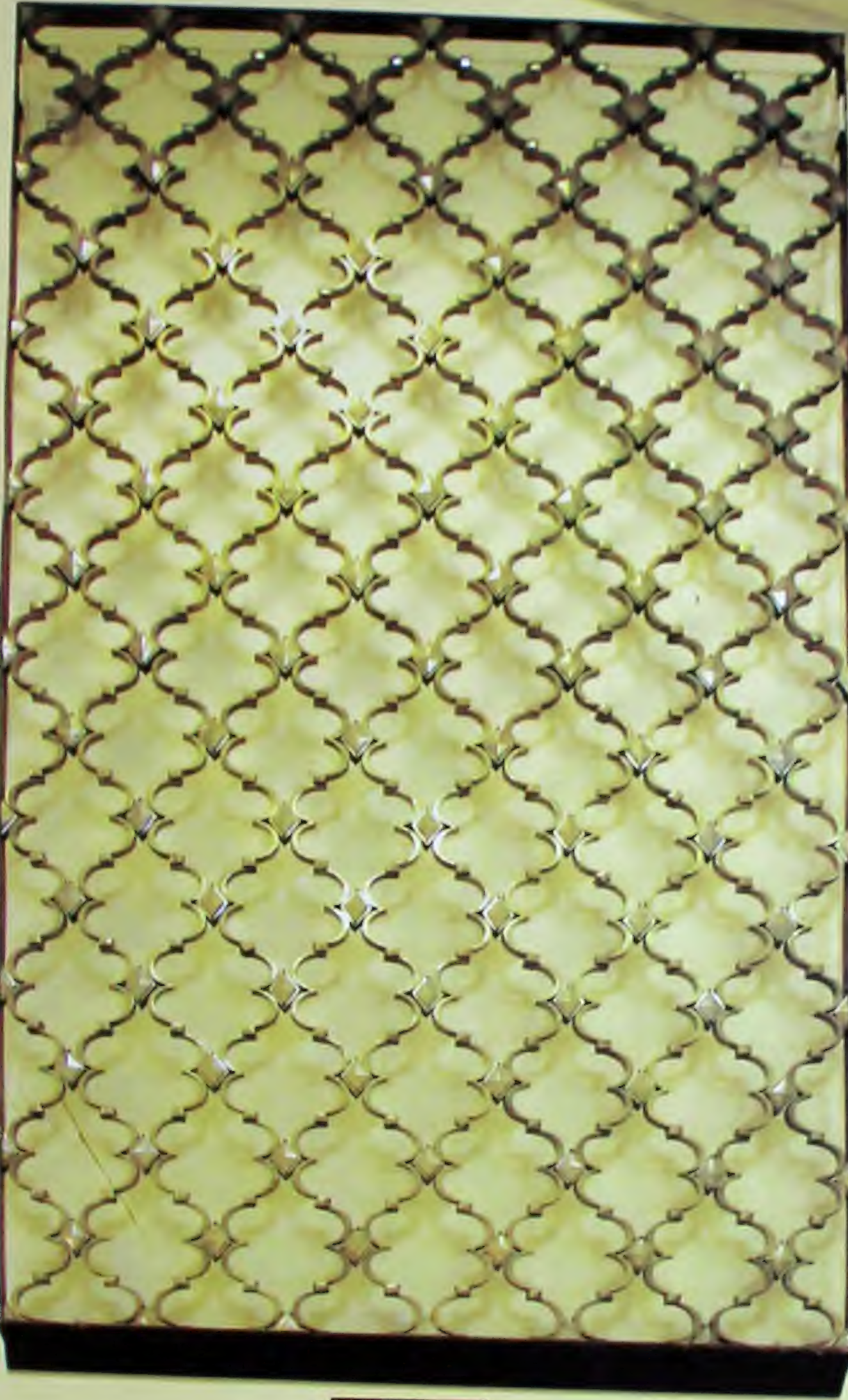




مسجد نبوی کے قدیم نقش و نگار مسجد نبوی کی قدیم گھڑی جو 1277 ہجری میں مسجد نبوی میں لگائی گئی تھی

میوزیم میں موجود مینار کا قدیم اوپری حصہ





مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں جواب میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں

سجد الحرام کے قدیم نقش و نگار کے مختلف حصے



میوزیم میں موجود مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر والا کمرہ

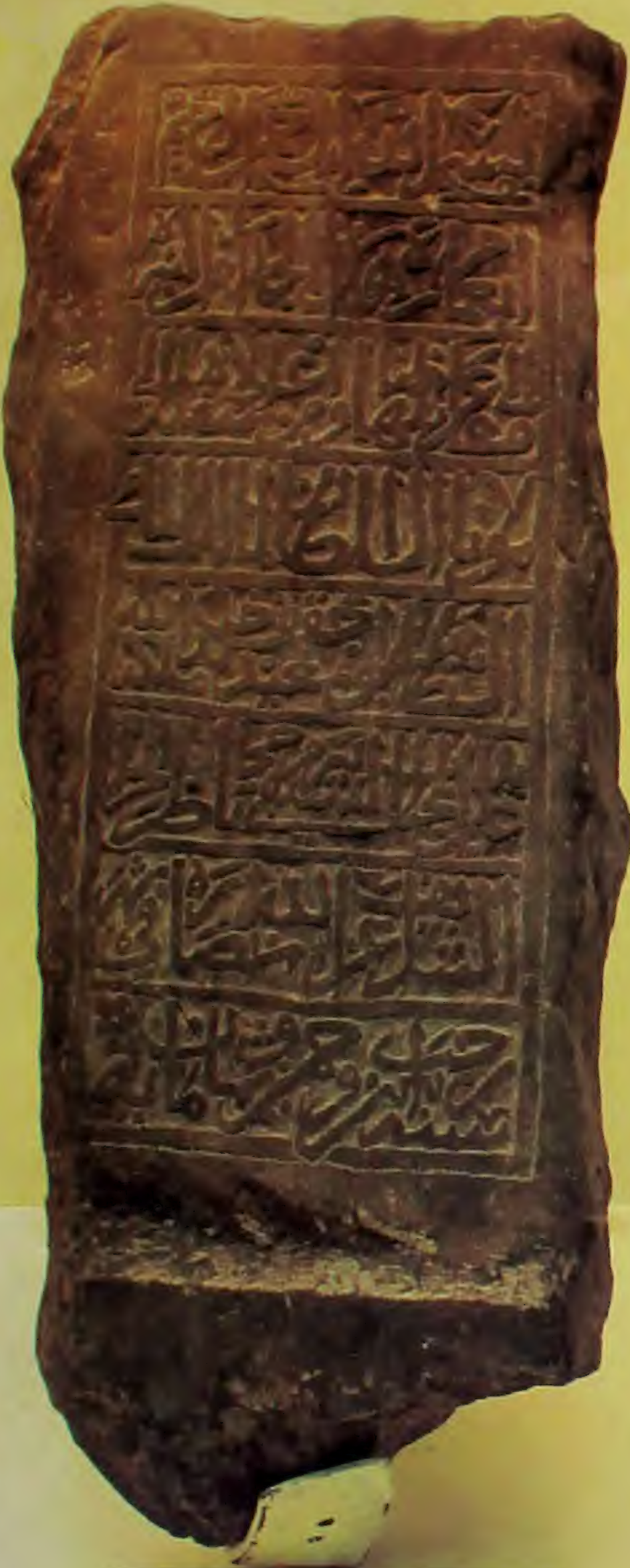


سنگ مرمر سے بنے مسجد حرام کے دروازے کا قدیم فریم جو 984 ہجری میں مسجد حرام میں لگا ہوا تھا۔ آج اس میوزیم میں محفوظ ہے



مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر جو مکہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں





نص النبی علی الحجر یؤرخ لأعمال السلطان المملوکی ابو سعید حسن
فی المسجد الحرام عام ۸۵۲ھ

Inscription on stone recording the contributions of the
Mamluk Sultan Abu Sa'ad Jansaq in 852 H.



نص النبی علی الرخام یؤرخ لعبارة الساب الشریف وما احترق من الحرم الشریف
فی عهد السلطان المملوکی الناصر فرج بن برفوق عام ۸۰۴ھ

Inscription on marble marking the date for the construction of the honorable
door and the parts of the Holy Mosque that were damaged by fire during the
reign of the Mamluk Sultan An-Nasir Faraj Bin Barqog in the year 804 H.

میوزیم میں موجود اللہ، محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور چاروں خلفاء کے نام کی تختیاں
جو 1299 ہجری میں مسجد حرام میں لگی
ہوئی تھیں



اللہ جل جلالہ
محمد بن عبد اللہ
ابوبکر بن عبد اللہ
عمر بن عبد اللہ
عثمان بن عبد اللہ
عمر بن عبد اللہ





مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار جن پر عربی عبارات درج ہیں





مذبح



مذبح



مذبح



مذبح

میوزیم میں لگی مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر

16 خُوصُوتِ اَنْمُولِ نَادِ تَصَوِّیْرِ الْبَمِ کَا یَا دِگَا تَحْفَه

- | | |
|----|--|
| 01 | تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم |
| 02 | تبرکات انبیاء ﷺ کا تصویری البم |
| 03 | مقامات انبیاء ﷺ کا تصویری البم |
| 04 | تبرکات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا تصویری البم |
| 05 | تبرکات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم |
| 06 | تبرکات اولیاء اللہ تعالیٰ کا تصویری البم |
| 07 | عذاب الہی کا تصویری البم |
| 08 | حیوانات قرآنی کا تصویری البم |
| 09 | پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم |
| 10 | علامات قیامت کا تصویری البم (جدید) |
| 11 | انمول جواہرات کا تصویری البم (جدید) |
| 12 | مقدس مقامات کا تصویری البم (جدید) |
| 13 | اسلامی زیارات کا تصویری البم (جدید) |
| 14 | آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم (جلد آرہا ہے) |
| 15 | مکہ میوزیم کا تصویری البم (جلد آرہا ہے) |
| 16 | اللہ کی نشانیوں کا تصویری البم (جلد آرہا ہے) |



باب نمبر 2

غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت



✦ غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت ✦

سعودی حکومت کے بانی جلالتہ الملک عبدالعزیز آل سعود نے 1357ھ میں غلاف کعبہ تیار کرنے کے لئے مکہ مکرمہ میں ایک کارخانہ کی بنیاد رکھی 1392ھ بمطابق 1972ء میں سعودی حکومت نے اس کارخانہ کو جدید مشینوں اور آلات کے ذریعہ جدید ترین کارخانہ بنانے کا فیصلہ کیا تو شاہ فہد نے ”جو اس وقت وزیر داخلہ تھے“ اس کی بنیاد رکھی اور پھر اس کام کی تکمیل پر انہوں نے ہی 1395ھ بمطابق 1975ء میں اس کا افتتاح کیا۔ اب یہ کارخانہ کپڑا بنانے اور اسے رنگنے کے جدید ترین آلات سے مزین ہے۔ تاہم کڑھائی وغیرہ کا کام ہاتھوں سے انجام دیا جاتا ہے کہ ہاتھ کی کاریگری ایک انسانی کمال اور فنی ورثہ تصور ہوتا ہے۔ اس کارخانہ میں کعبہ کے اندرونی غلاف، حجرہ شریفہ (مدینہ منورہ) کے پردے، اور مملکت سعودیہ کے جھنڈے کی تیاری کا کام بھی ہوتا ہے۔ نیز اس کارخانہ میں سرکاری مہمانوں کے تحائف کیلئے کچھ ایسے ٹکڑے بھی تیار کئے جاتے ہیں جن کی کشیدہ کاری غلاف کعبہ کے مشابہ ہوتی ہے یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر رقبہ پر بنا ہوا ہے، ملازمین کی تعداد 240 سے زیادہ ہے 1414ھ سے اس کارخانہ کا نظم و نسق حرمین شریفین کی انتظامیہ کمیٹی ”الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوی“ کے سپرد ہے

قابلِ نگاہ ہے کعبہ کے پردے کی بہار ہر طرف سے جھومتی کالی گھٹا آنے لگی بحوالہ مصنع کسوة الکعبۃ المشرقة ص 18، 48، تاریخ الکعبۃ المعظمہ ص 249، 297، قصۃ التوسعة الکبریٰ 125 مکہ سے جدہ روڈ والے راستہ میں غلاف کعبہ کا کارخانہ ہے جو کہ ”کسوة

الکعبۃ“ کے نام سے مشہور ہے یہاں بیت اللہ کا غلاف بنتا ہے یہ ریشم کے دھاگے سے بنتا ہے اور اس پر جو لکھائی ہوتی ہے وہ سونے کے تاروں سے ہوتی ہے، اس وقت یہ غلاف بہت وزنی ہوتا ہے اس کے اوپر سات سو کلوگرام ریشم لگتا ہے، اور اس کا کل وزن دو ٹن کے قریب بن جاتا ہے، یہ دو ٹن وزنی لباس ہر سال بیت اللہ کو پہنایا جاتا ہے۔

30 ذیقعدہ 1399ھ مطابق 22 اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ شریف کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے

غلاف کعبہ: غلاف پر مجموعی اخراجات، 60 لکھ سعودی ریال کا تخمینہ ہے (تقریباً دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ) گیارہ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور استر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہوا۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 47 ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ غلاف پر 16 ٹکڑوں کی پٹی لگائی گئی ہے جس پر سونے اور چاندی کی تاروں سے قرآن مجید کی آیات مرصع کی گئی ہیں۔ جب کہ دروازہ کا پردہ (برقع کعبہ) 4 میٹر چوڑا اور 7.5 میٹر لمبا ہے۔ اسے مکمل طور پر سونے اور چاندی کی کامدانی (وہ ریشمی کپڑا جس پر کام کیا گیا ہے) سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے طلائی دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا۔ نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے۔ بحوالہ تاریخ مکہ مکرمہ 189

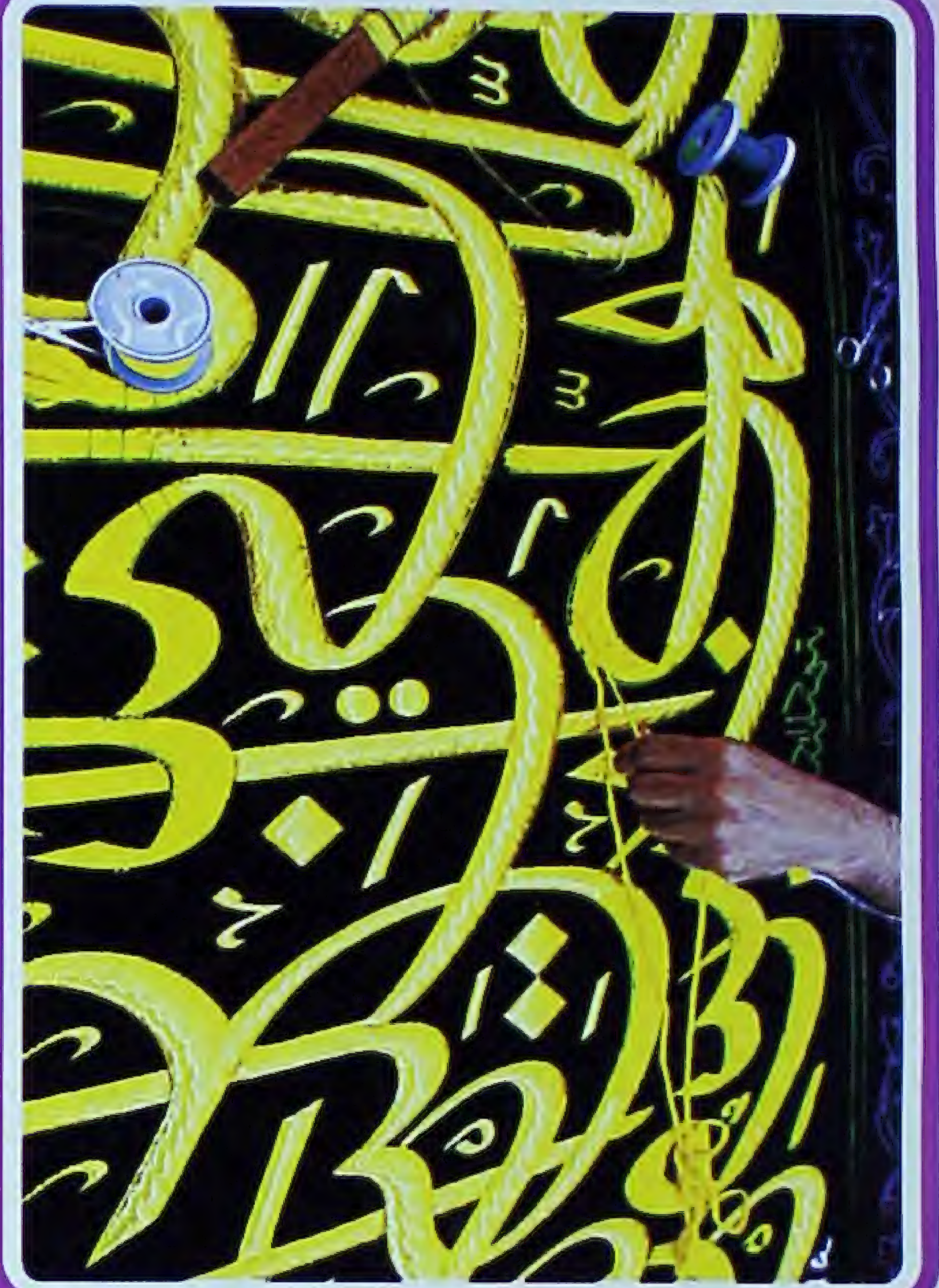


الدراسة المسماة للشيخون المسجد الحرام والمسجد النبوي مصنوع كسلوة الكعبة المنيرة

سعودی کارخانہ غلاف کا تقارف : خادم الحرمین شاہ عبدالعزیز نے 1972 میں کارخانہ تیار کر دیا
یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر رقبہ پر بنا ہوا ہے۔ کام کرنے والوں کی تعداد 240 ہے



مکہ معظمہ کے ”دارالکسوف“ میں تیار ہونے والے سنہری حزام (پٹیوں) کے فوٹو۔ ان کی کڑھائی میں 300 کلو چاندی اور سونا 800 کلو ریشم استعمال ہوا ہے۔ غلاف کی تیاری پر 1991ء میں ایک کروڑ ستر لاکھ ریال خرچ ہوئے



غلاف کعبہ کی بنائی کا منظر۔ کعبۃ اللہ کیلئے سب سے پہلا غلاف حضرت اسماعیلؑ نے بنایا تھا۔ بیت اللہ شریف کے غلاف کے ٹکڑوں پر چاندی اور سونے کی تاروں سے کڑھائی کا کام کھڈی کے ذریعے ہو رہا ہے





غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف

غلاف کعبہ عمدہ قسم کے ریشم سے تیار کیا جاتا ہے، گہرا سیارہ رنگ دیکر اس کو مزید پرکشش کر دیا جاتا ہے ظاہری سیاہ غلاف اور اندرونی سفید استر کی سلائی نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ اس غلاف کی بنائی اس انداز پر ہوتی ہے جس طرح عربی میں ساتھ کا ہندسہ ہوتا ہے گویا ہندسہ کو ملا کر بار بار لکھا گیا ہے اس پر درج ذیل عبارت تحریر ہے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ“، یہ غلاف پانچ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے، چار ٹکڑے بیت اللہ شریف کی چاروں دیواروں کے سائز کے مطابق تیار ہوتے ہیں، اور پانچواں ٹکڑا کعبہ شریف کے دروازہ کیلئے خاص ہے۔ ہر نئے غلاف کے نیچے سفید کپڑے کا نیا استر لگایا جاتا ہے مکمل غلاف کی تیاری میں کل 47 ٹکڑوں کا استعمال ہوتا ہے ہر ٹکڑے کی لمبائی 14 میٹر اور چوڑائی 90 سینٹی میٹر ہوتی ہے، غلاف کے بالائی حصہ میں ایک پٹی پر قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، اس پٹی کے نیچے بھی کچھ عبارتیں لکھی گئی ہیں۔

غلاف کعبہ ہر سال 9 ذی الحجہ کو تبدیل کیا جاتا ہے، اور عید الاضحیٰ کو کعبہ شریف نئے غلاف میں ملبوس ہوتا ہے۔ غلاف سے متعلق معلومات ملاحظہ ہوں:

غلاف کعبہ کی پٹی: غلاف کے چاروں طرف بالائی حصہ میں ایک خوبصورت پٹی ہے جس کا طول 45 میٹر اور عرض 95 سینٹی میٹر ہے یہ پٹی غلاف کی خوبصورتی اور اس کے جلال و جمال کو مزید نمایاں کرتی ہے اس پر نہایت عمدہ خط سے قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، طویل پٹی سولہ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے، کعبہ کی ہر سمت چار ٹکڑے ہیں ذیل میں ہر ٹکڑے کا طول اور اس پر کشیدہ عبارات ملاحظہ ہو:

غلاف کی بلندی	غلاف میں استعمال ہوتی ہے	عرض	دروازہ کی سمت	حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان عرض	حطیم کی سمت عرض	رکن یمانی اور شامی کے درمیان عرض	غلاف کعبہ کی چوڑائی مکمل پیمائش
14 میٹر	670 کلو گرام	11,68 میٹر	10,18 میٹر	9,90 میٹر	12,4 میٹر	658 مربع میٹر	

اول دروازے کے سمت کی پٹیاں
پٹی نمبر 1 اس کا طول 689 سینٹی میٹر ہے اس پر درج ذیل آیت تحریر ہے

[بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَادْجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى] [بقرہ: 125]
ترجمہ: اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ بنادیا اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم علیہ السلام کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔

2 303 سینٹی میٹر پٹی پر یہ تحریر ہے۔ [وَعَهْدَنَا إِلَىٰ]



یہ دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک آپ خوب سننے والے اور خوب جاننے والے ہیں۔

4 338 سنٹی میٹر کی پٹی پر یہ آیت لکھی ہے: [رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ] [بقرہ: ۱۲۸]

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو اپنا فرماں بردار بنادیتجئے اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت پیدا فرمادیتجئے جو آپ کی فرماں بردار ہو، اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی سکھادیتجئے اور ہم سے درگزر فرما بیشک آپ ہی درگزر کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهَّرَا بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ [بقرہ: ۱۲۵]

ترجمہ: اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدے کرنے والوں کیلئے پاک صاف رکھا کرو۔

3 314 سنٹی میٹر کی پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہوئی ہے: [وَإِذْ أَوْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ] [بقرہ: ۱۲۷]

ترجمہ: اور جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو



دوم حطیم کے سمت کی پٹیاں اور ان پر درج شدہ آیات

1 323 سنٹی میٹر [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَجُّ

اَشْهُرٌ مَّغْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْتٌ وَلَا فُسُوْقٌ

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ] [بقرہ: ۱۹۷]

ترجمہ: حج کے چند مہینے ہیں جو معروف و مشہور ہیں پھر جس نے ان مہینوں

میں اپنے اوپر حج لازم کر لیا۔ یعنی حج کا احرام باندھ لیا۔ تو اس کو چاہئے کہ

زمانہ حج میں نہ تو بے جبابی کی باتیں کرے اور نہ ہی حکم عدولی کرے اور نہ

کسی سے جھگڑا کرے۔

نئے رفت، نئے فسوق و جدال آجکل نفس و شیطان بھی مایوس و ناکام ہے

2 238 سنٹی میٹر پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے: [وَمَا تَفْعَلُوْ

مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللّٰهُ وَتَزُوْذُ وَاِنْ خَيْرَ الزّٰدِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنَ

يَاۤاُولٰٓئِی الْاَلْبَابِ] [بقرہ ۱۹۷]

ترجمہ: اور تم جو بھی بھلائی کرو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور زائد اس کے

لیا کروہ کیونکہ زائد اس کا بہترین فائدہ تقویٰ و پرہیزگاری ہے، اور اے اہل

عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

3 252 سنٹی میٹر پٹی پر یہ آیت مبارکہ تحریر ہے:

[لَيْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَا اَفْضُتُمْ مِّنْ

عَرَاقَاتٍ فَاذْكُرُوْا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ] [بقرہ: ۱۹۸]

کرو۔

ترجمہ: اس بارے میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ موسم حج میں اپنے رب کا فضل

یعنی ذریعہ معاش تلاش کرو پھر جب تم عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر

حرام کے پاس (مزدلفہ میں) اللہ کا ذکر کیا کرو۔

4 199 سنٹی میٹر پٹی پر یہ آیت شریفہ مکتوب ہے: [وَاذْكُرُوْهُ

كَمَا هَدٰكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضّٰلِّیْنَ ۝ ثُمَّ اَفِضُوْا

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ] [بقرہ ۱۹۸، ۱۹۹]

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر اس طرح کیا کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا ہے اور

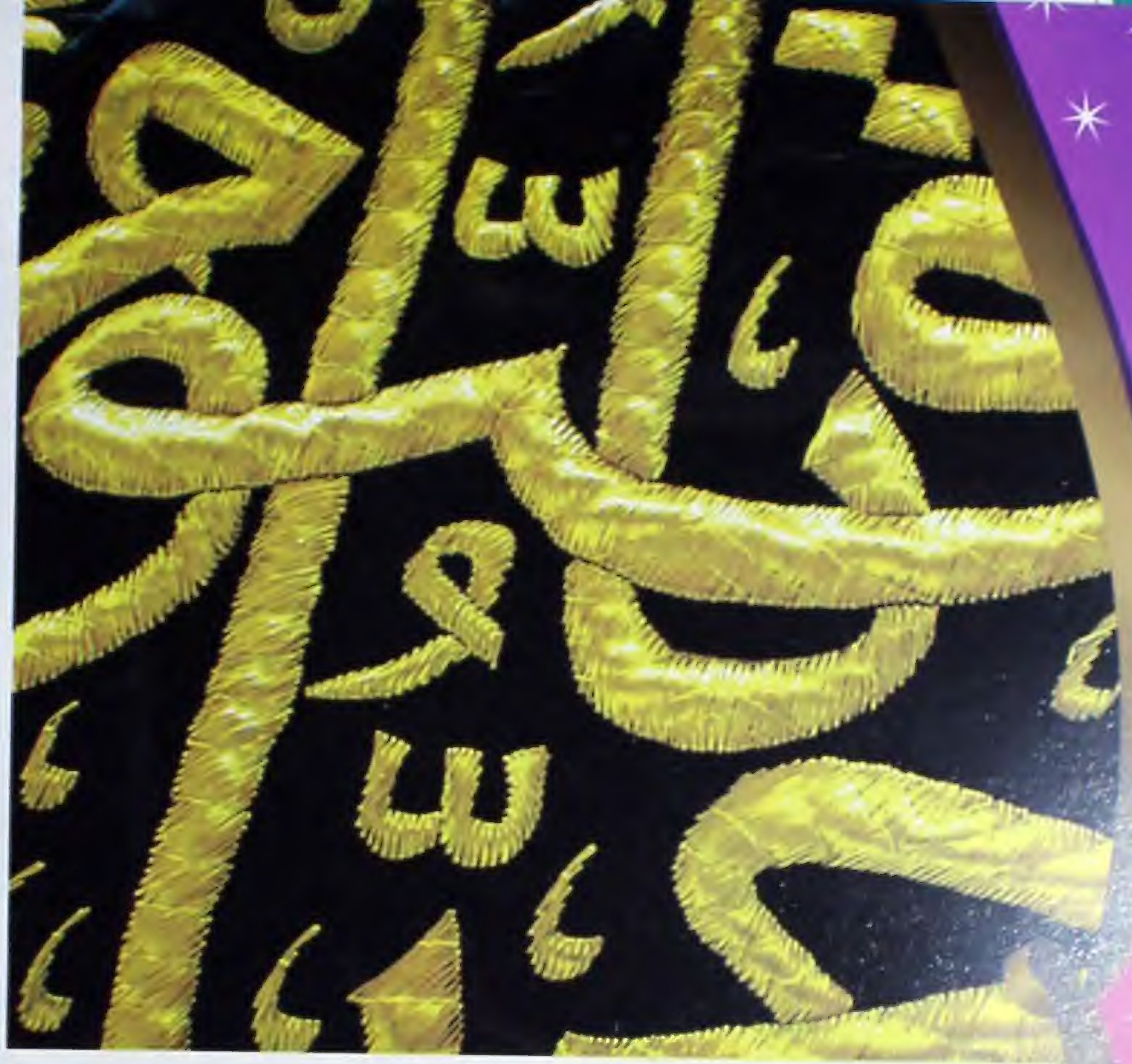
اب سے پہلے تم ان طریقوں سے ناواقف تھے، پھر تم بھی وہیں سے

واپس ہوا کرو جہاں سے عام لوگ واپس ہوتے ہیں اور اللہ سے استغفار کیا

کرو۔







ذیقعدہ 1399ھ میں مطابق 22 اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے۔ غلاف پر مجموعی اخراجات 20 لاکھ سعودی ریال کا تخمینہ (تقریباً دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ لگا) گیارہ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور استر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہو۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 24 کلوڑوں پر مشتمل ہے۔ جبکہ دروازہ کے پردہ میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے





سوم کعبہ شریف کی پشت کی سمت غلاف کی پٹیوں پر درج آیت:

1 328 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت تحریر ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاذْبُوْا اَنَا لَا اِبْرٰهَیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَا تُشْرِکَ بَنِی شَیْثًا وَ طَهِّرْ بَیْتِیْ لِطٰیْئِفَیْنِ وَالْقٰنِیْمِیْنَ وَالرُّکْعِ السَّجُوْدِ] [الحج ۶۲]

ترجمہ: اور جب ہم نے ابراہیم کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھنا

2 243 سینٹی میٹر لمبی پٹی پر یہ آیت کریمہ مرقوم ہے:

[وَ اِذْ اَنۡ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاۡتُوْکَ رِجَالًا وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّآتِیْنِ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ] [الحج ۲۷]

ترجمہ: اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو، کہ لوگ پھر تمہاری طرف پیدل چل کر آئیں گے اور دہلی پتلی اونٹنیوں پر بھی سوار ہو کر دور دراز سے آئیں گے۔

3 اس پٹی کا طول 337 سینٹی میٹر ہے اور اس پر یہ آیت لکھی

ہوئی ہے: [لَیْسَ شَہْدُوْا مَنَا فَعَلٰہُمْ وَ یَذْکُرُوْا السَّمِ اللّٰہِ فِیْ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰی مَا رَزَقَہُمْ مِنْ بَہِیْمَةِ الْاَنْعَامِ فَکُلُوْا مِنْہَا]

[الحج: 28]

ترجمہ: تاکہ یہ سب آنے والے اپنے اپنے فائدوں کیلئے حاضر ہوں اور قربانی کے مقررہ دنوں میں ان چوپایوں کی قسم کے مخصوص جانوروں پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں کہ اسی نے یہ جانور ان کو عطا کئے ہیں، پس ان میں سے کھاؤ۔

4 اس پٹی کی لمبائی 304 سینٹی میٹر ہے اس پر سابقہ آیت شریفہ

کا بقیہ حصہ تحریر ہے: [وَ اطْعِمُوْا الْبٰسِ الْفَقِیْرَ ۝ ثُمَّ لَیْقَضُوْا تَفَثَہُمْ وَ لَیُوفُّوْا نَذْرَہُمْ وَ لَیَطَّوْفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ] [الحج ۲۸، ۲۹]

ترجمہ: اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ، پھر قربانی کے بعد لوگوں کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔

چہارم

حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان کی پٹی

1 اس پٹی کی لمبائی 254 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مبارکہ لکھی

ہے: [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: قُلْ صَدَقَ اللّٰہُ فَا تَبْعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهَیْمَ حَنِیْفًا وَّ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ] [آل عمران: 95]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

2 یہ پٹی 267 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت شریفہ مکتوب ہے: [اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ بَیْکَۃَ مُبَارَکًا وَّ هٰذِیْ لِلْعٰلَمِیْنَ] [آل عمران: 9۶]

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے، بابرکت اور جہاں کیلئے موجب ہدایت ہے۔

3 یہ پٹی 203 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مرقوم ہے:

[فِیْہِ اَیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰہِیْمَ وَّمَنْ دَخَلْہٗ کَانَ اِمْنًا] [آل عمران: ۹۷]

ترجمہ: اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک مقام ابراہیم ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔

4 یہ پٹی 303 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت لکھی ہے:

[وَلِلّٰہِ عَلٰی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا وَّمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ] [آل عمران: ۹۷]

ترجمہ: اور لوگوں کے ذمہ اس گھر کا حج کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے جو اس گھر تک آنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور جو انکار کرے تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

مرکزی پٹی کے نیچے: غلاف کعبہ کی مرکزی پٹی کے نیچے ہر طرف دو دو پٹیاں ہیں: البتہ دروازے کی جانب ایک بڑی پٹی ہے جس پر اس بادشاہ کا نام لکھا ہوتا ہے جس نے یہ غلاف، کعبہ کی نذر کیا ہو۔

غلاف کے چاروں کونوں پر سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جس کی پیمائش 85x82 سینٹی میٹر ہے۔

نیز مرکزی پٹی کے نیچے چاروں طرف تین تین قدیلیں ہیں جن میں سے ایک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تحریر ہے اور اس کی پیمائش 72x58

سینٹی میٹر ہے جبکہ دوسری پر یٰٰسَ حٰی یٰٰ قَیُّوْمُ لکھا ہے، اس کی پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔ تیسری پر یٰٰرَ حَمِیْنُ یٰٰ رَحِیْمُ لکھا ہے، اس کی

پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔





[وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ] [غافر: ۶۰]

ترجمہ: اور جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھیں تو (انہیں بتادیں کہ) بیشک میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ب حطیم اور کن یمنی کد میان مرکزی پٹی کے نیچے دو پٹیاں ہیں 244 سینٹی میٹر لمبی اس پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ "وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا"] [الاحزاب: ۴۷]

ترجمہ: اور آپ ایمان والوں کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کی جانب سے بڑا فضل ہے۔

2 اس پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:

[وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَّحِيمًا] [النساء: ۱۰۹]

ترجمہ: اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

حطیم کی سمت مرکزی پٹی کے نیچے جو دو پٹیاں ہیں ان پر یہ آیات مبارکہ تحریر ہیں

اس پٹی کا طول 240 سینٹی میٹر ہے پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَبِیْ عِبَادِیْ اِنِّیْ اَنَا الْغَفُورُ الرَّحِیْمُ] [الحجر: ۴۹]

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا، مہربان ہوں۔

243 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:





[ج] حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان دو پٹیاں ہیں: جن کا طول بالترتیب 242 سینٹی میٹر اور 237 سینٹی میٹر ہے، پہلی پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: ذٰلِكَ وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَانْهَآ مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ]

[الحج: ۳۰]

ترجمہ: اور جو شخص ادب کی چیزوں (جو اللہ نے مقرر کی ہیں) کی عظمت کا خیال رکھے تو یہ بات پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔

دوسری پٹی پر یہ آیت کریمہ لکھی ہے: [وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى]

[سورہ طہ: ۸۰]

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے اس کو میں بخشنے والا ہوں۔

نوٹ: واضح رہے کہ غلاف کعبہ پر تحریر شدہ آیات شریفہ و اسماء الہیہ اور ان کے سائز وغیرہ میں کبھی کبھی تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

دروازہ کا پردہ: اس سے غلاف کعبہ کا وہ حصہ مراد ہے جو بیت اللہ شریف کے دروازہ پر لٹکا ہوتا ہے اس کو برقع بھی کہتے ہیں اگرچہ یہ غلاف کعبہ کا حصہ ہے مگر اپنی آرائش و زیبائش میں بقیہ غلاف سے ممتاز ہے، اس کی لمبائی 6,32 میٹر ہے، اس کے کناروں پر ”اللّٰهُ رَبِّی“ آٹھ جگہ مکتوب ہے، درمیاں میں تین جگہ گول دائرہ میں ”حَسْبِی اللّٰهُ“ تحریر ہے۔ نیزہ اس کے کناروں پر دس دائروں میں سورہ فاتحہ لکھی گئی ہے۔ پردہ کے بالائی حصہ میں یہ آیت تحریر ہیں:

[قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیْنٰکَ قِبْلَۃً تَرْضٰہَا]

[بقرہ ۱۴۳]

ترجمہ: بے شک ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف پھیرنا ملاحظہ کر رہے ہیں لہذا ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اَعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ]

[آل عمران ۱۳۳]

ترجمہ: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف چلنے میں جلدی کرو جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمانوں کا اور زمین کا پھیلاؤ، یہ جنت پرہیزگاروں کیلئے تیار کی جا چکی ہے، اس کے نیچے یہ آیت شریفہ ہے: [اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ] [النور: ۳۵] اس کے نیچے آیت الکرسی اور اس کے نیچے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد سورہ فتح کی آیت لکھی ہے: [لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهٗ الرُّوْبٰی بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِیْنِ] [فتح: ۲۷] بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھلایا جو واقع کے مطابق ہے، تم ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہو گے ان شاء اللہ۔

پھر دو دائروں میں سورہ اخلاص لکھی ہے اور ان کے درمیان میں: [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ] ہے نیز ان دونوں کے درمیان میں یہ آیت لکھی ہوئی ہے: [قُلْ یٰۤاَعْبَادِی الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ] [عافر: ۵۰]

پھر اس کے ذرائع ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ“ اور سورہ قریش تحریر ہے اس کے نیچے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے:

صُنِعَتْ هٰذِهِ السَّتَارَةُ فِی مَكَّةَ الْمُکْرَمَةِ وَاُهْدَاہَا اِلٰی الْکَعْبَةِ الْمُشْرِفَةِ خَادِمُ الْحَرَمِیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ فَهٰذَا بَنُو عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَلْ سَعُوْدِ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْہُ

یہ غلاف مکہ مکرمہ میں تیار ہوا جس کو خادم حرمین شریفین فہد بن عبد العزیز نے کعبہ شریفہ کیلئے ہدیہ کیا، اللہ ان کے اس عطیہ کو قبول فرمائے

بحوالہ صنعة الكعبة المشرفة ص ۲۳، الرحاب الطاهرة ص ۵۶ (حوالہ تاریخ مکہ مکرمہ)







دو فٹ چوڑی آٹھ علیحدہ علیحدہ پیوں پر خط ثلث میں حج اور بیت اللہ سے متعلق آیات بڑی خوبصورتی سے گاڑھی جاتی ہیں۔
یہ سلسلہ ۶۱ء ۱۳۶۰ء میں مصر کے سلطان حسن نے شروع کروایا جو بڑے التزام سے آج تک باقی ہے



سعودی حکومت کے قائم کردہ کارخانے میں تیار ہونے والے غلاف کے ٹکڑوں میں کڑھی ہوئی آیات کی نفاست



کعبہ شریف کا اندرونی غلاف

قارئین پڑھ چکے ہیں کہ کعبہ شریف کا بیرونی غلاف سال میں ایک مرتبہ، دو اور تین مرتبہ بھی تبدیل ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ مختلف عوارض مثلاً بارش، غبار، ہوا اور سخت دھوپ کی وجہ سے غلاف جلد کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اسے بار بار تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن اس کے برعکس اندر کا غلاف ہر قسم کے حادثات سے محفوظ ہونے کی وجہ سے نیا ڈالنے کی ضرورت پیش ہی نہیں آتی۔

اس بنا پر اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں صرف چند مرتبہ اندر کا غلاف تبدیل کیا گیا ہے۔ البتہ سلاطین عثمانی ہر سال بیرونی اور اندرونی غلاف چڑھاتے رہے ہیں۔

اندر کا غلاف سب سے پہلے کس نے چڑھایا؟ اس کی صحیح تاریخ معلوم نہیں ہو سکی۔ البتہ امام تقی فاسی کے بیان کے مطابق سب سے پہلے ملک مظفر صاحب یمن نے ۶۵۹ھ میں کعبہ کے اندر غلاف لٹکایا پھر ۷۶۱ھ میں ملک ناصر حسن بن محمد بن قلاوون نے سرخ ریشم کا غلاف بھیجا۔ ۸۲۶ھ میں ملک اشرف برسبائی سلطان مصر نے بھی سرخ غلاف بھیجا اور پرانا اتار دیا گیا۔ ۸۴۸ھ شاہ رخ سلطان عجم نے غلاف بھیجا۔ پھر ۸۵۶ھ میں ملک ظاہر جہمق اور ۸۸۳ھ میں سلطان قایتبائی نے غلاف لٹکایا ۱۱۸ھ میں سلطان احمد خان بن سلطان محمد رابع نے اندرونی غلاف استنبول میں تیار کرنے کا حکم دیا۔ ۱۲۷۷ھ میں سلطان عبدالعزیز خان بن سلطان محمود ثانی نے نیا غلاف بھیجا جو ۱۳۶۳ھ تک موجود تھا بعد میں ملک عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل سعود نے نیا غلاف لٹکایا۔

اندر والا غلاف اکثر سرخ رنگ کا ہی چڑھایا جاتا رہا۔ اس وقت بھی سرخ رنگ کا غلاف موجود ہے (جو غالباً ملک عبدالعزیز کا ہی ہے)

اندر کے غلاف کا سرخ رنگ غالباً اس وجہ سے اختیار کیا گیا کہ کعبہ شریف میں نہ تو کوئی روشندان ہے نہ کھڑکی اور نہ ہی اندر کوئی فانوس یا بجلی کا قلم ہے۔ جو اس کے کہ جب دروازہ کھلتا ہے تو تھوڑی سی روشنی ہو جاتی ہے تو ایسے میں سرخ رنگ بآسانی نظر آ جاتا ہے۔

نوٹ کعبہ شریف کی موجود تصویر کے مطابق کعبہ شریف کے اندر کا غلاف بظاہر نظر نہیں آتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید اب اندرونی حصہ میں غلاف کعبہ نہیں لٹکایا جاتا واللہ اعلم

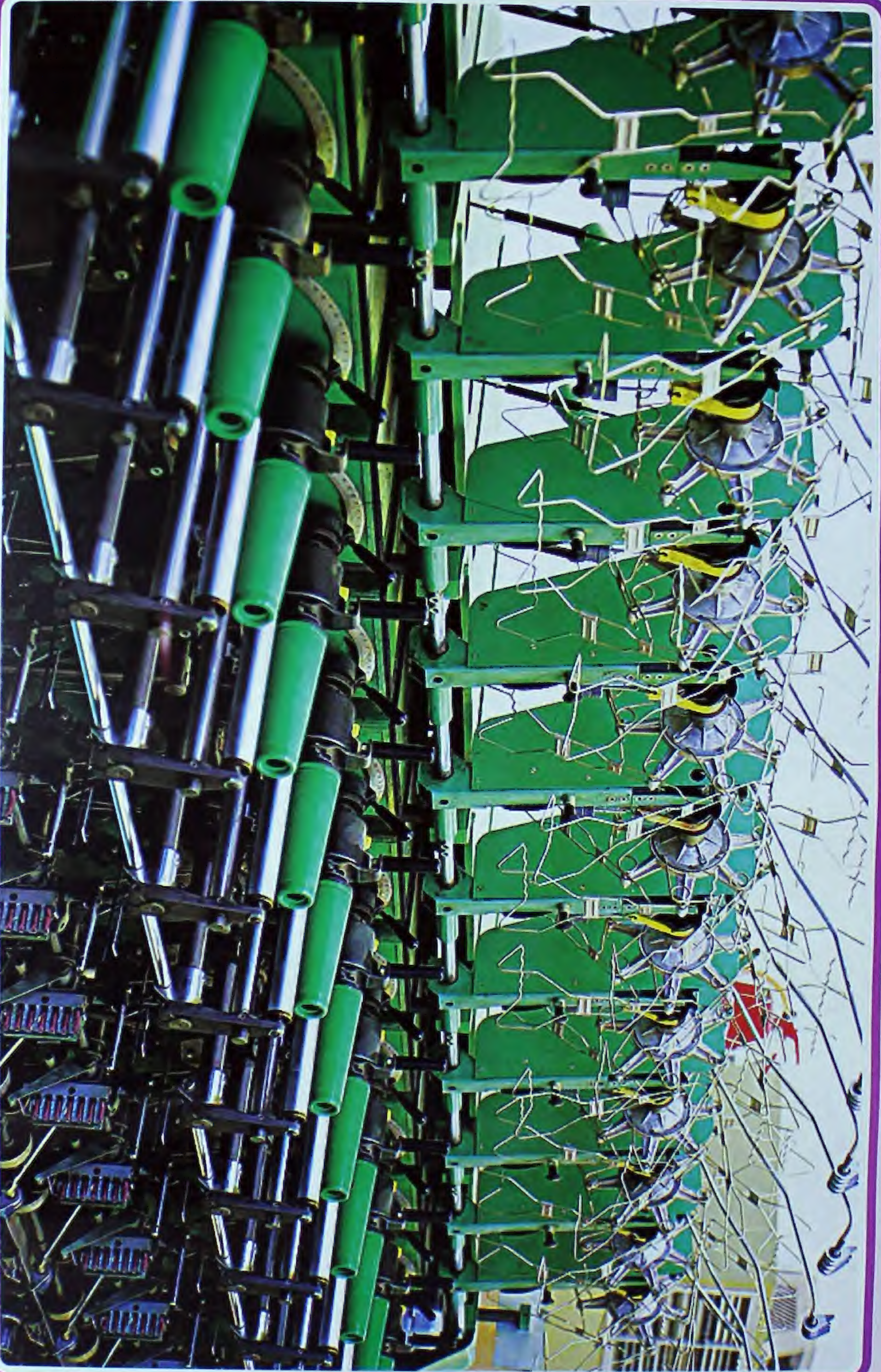






غلاف کعبہ بنانے کیلئے سونے کے دھاگے کو مشین کے ذریعہ تنکی میں ڈالا جا رہا ہے

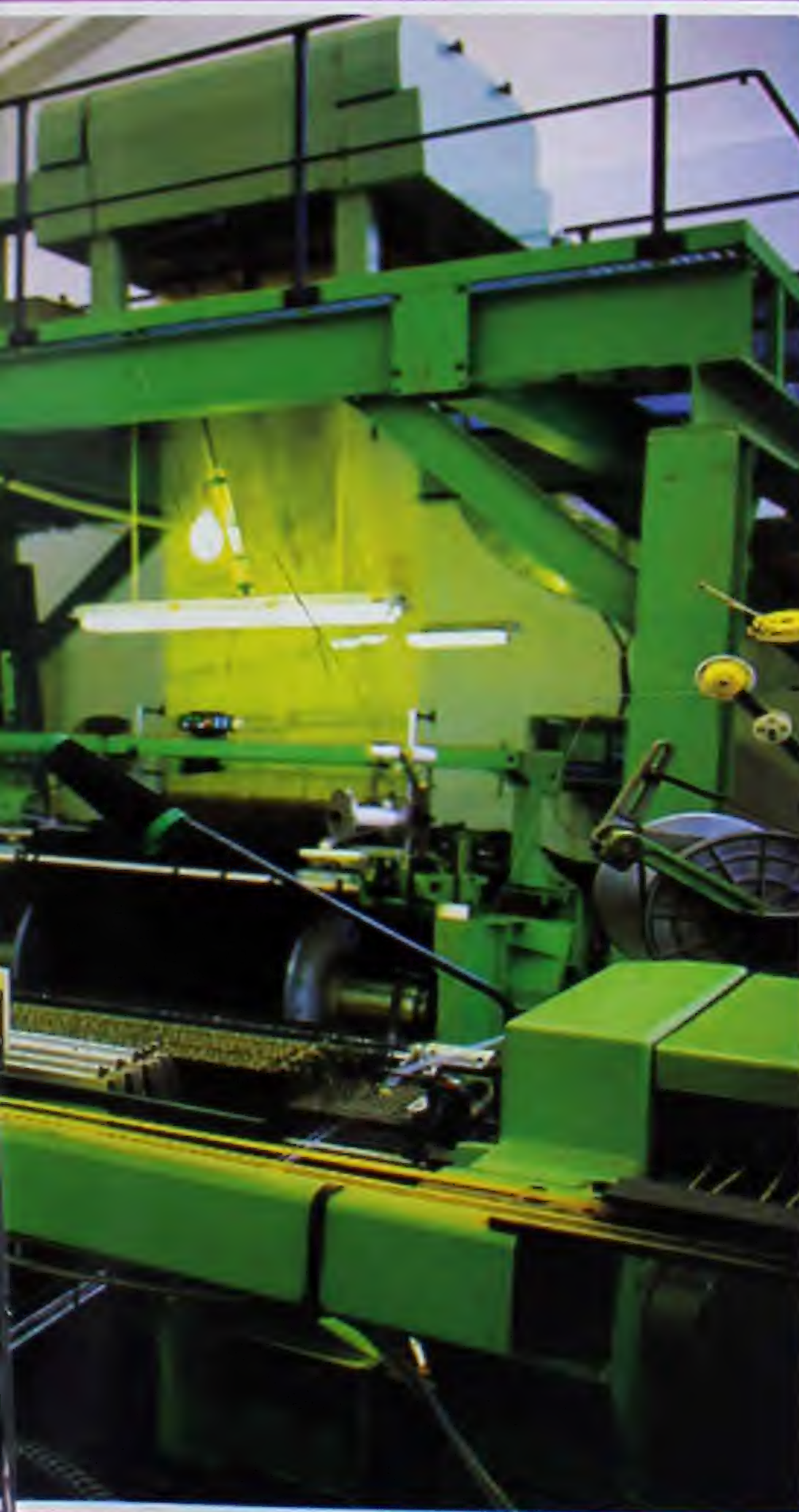




غلاف کعبہ کی بنائی کیلئے دھاگے کو ٹنگی میں لپیٹنے والی مشین













لندن کے برٹش میوزیم میں موجود خانہ کعبہ کے غلاف





برٹش میوزیم میں موجود غلاف کعبہ کی فیکٹری میں بنایا جانے والا خوبصورت طغری جس میں سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جو کہ اسلامی ممالک کے بادشاہان اسلام کو بطور تحفہ دیا جاتا ہے





خانہ کعبہ کا پونے دو سو سال پرانا 1846ء کا غلاف







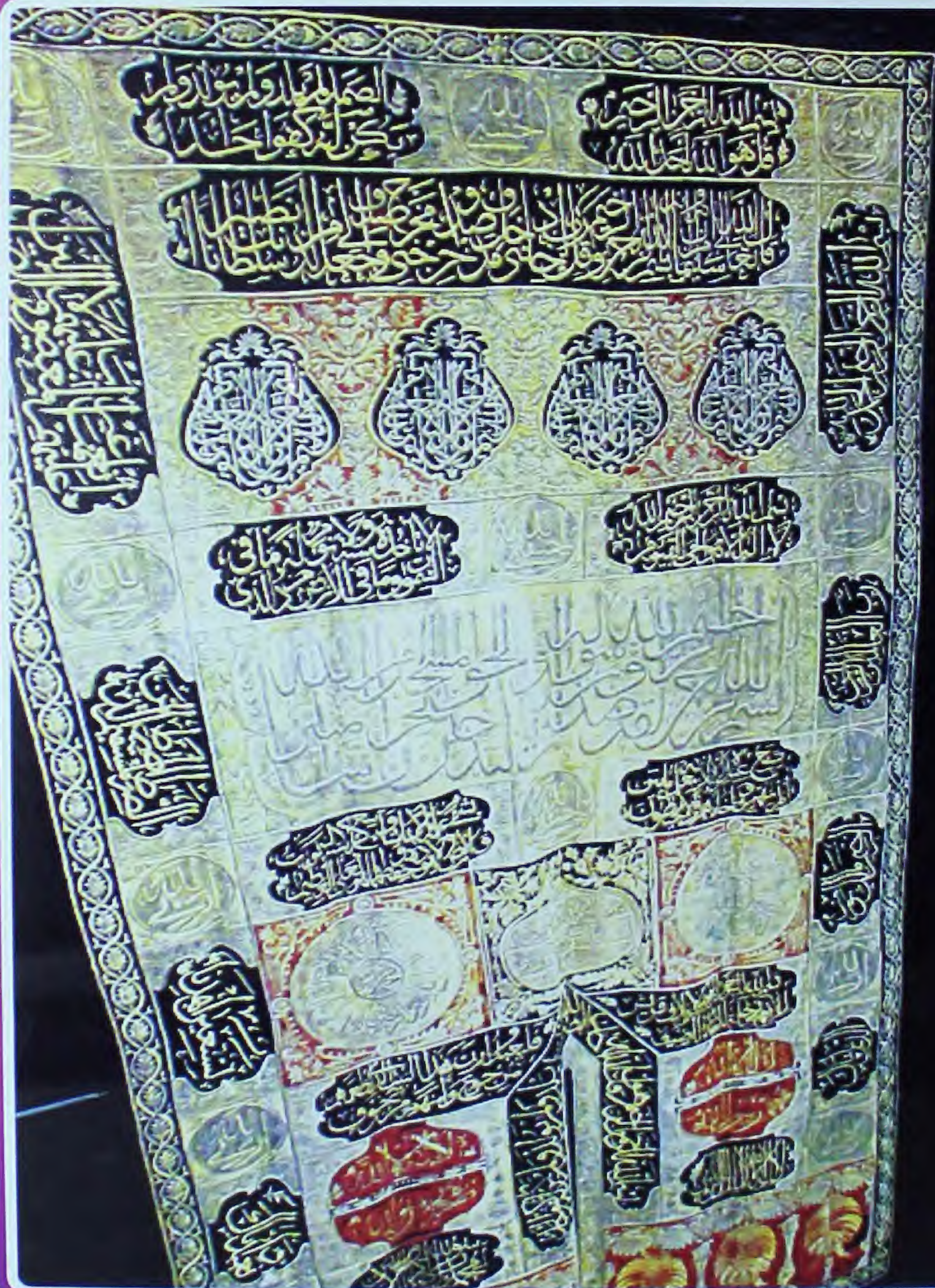
خانہ کعبہ کے اندرونی حجرے کے دروازے ”باب توبہ“ کا زریں اور سبز رنگ کا پردہ
سوسال پہلے کی یہ تصویر مصری ہنرمندوں کی عقیدتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

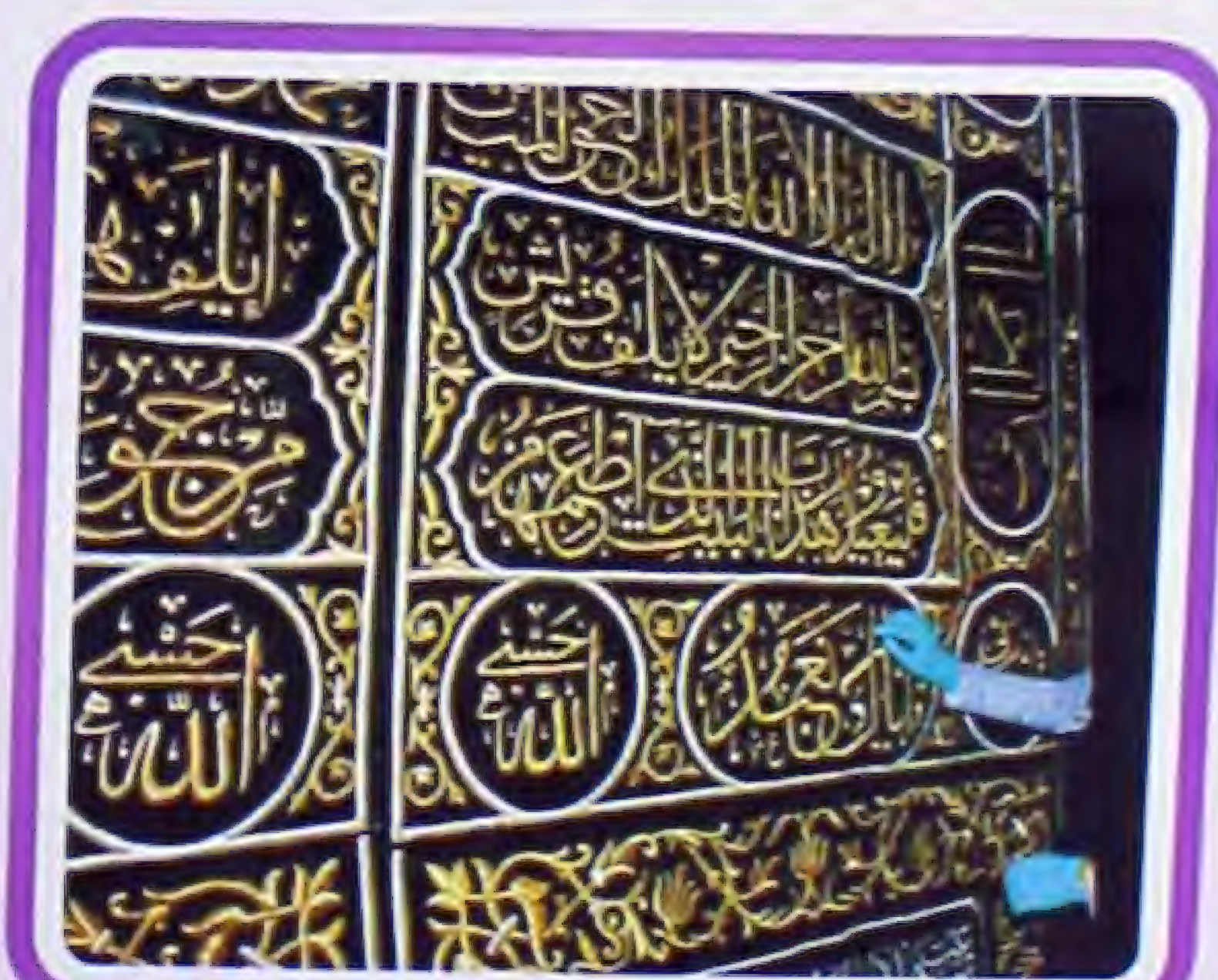


غلاف کعبہ کی لمبائی 14 میٹر ہے اس کے اوپر والے حصہ میں غلاف کو باندھنے والی ڈوری ہوتی ہے جس کی چوڑائی ۹۵ سینٹی میٹر جب کہ لمبائی ۴۷ میٹر ہوتی ہے اور یہ ۶۱ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے۔ ڈوری پر چاندی کی پالش ہوتی ہے اور سونے سے قرآنی آیات لکھی جاتی ہے۔ کعبہ کے دروازے کا غلاف الگ سے نفیس قسم کے کالے ریشم سے بنایا جاتا ہے اسے ”برق“ کہتے ہیں۔ اس غلاف اور برق کی تیاری پر ۱،۰۰۰،۰۰۰ ریال سعودی خرچ ہوتے ہیں

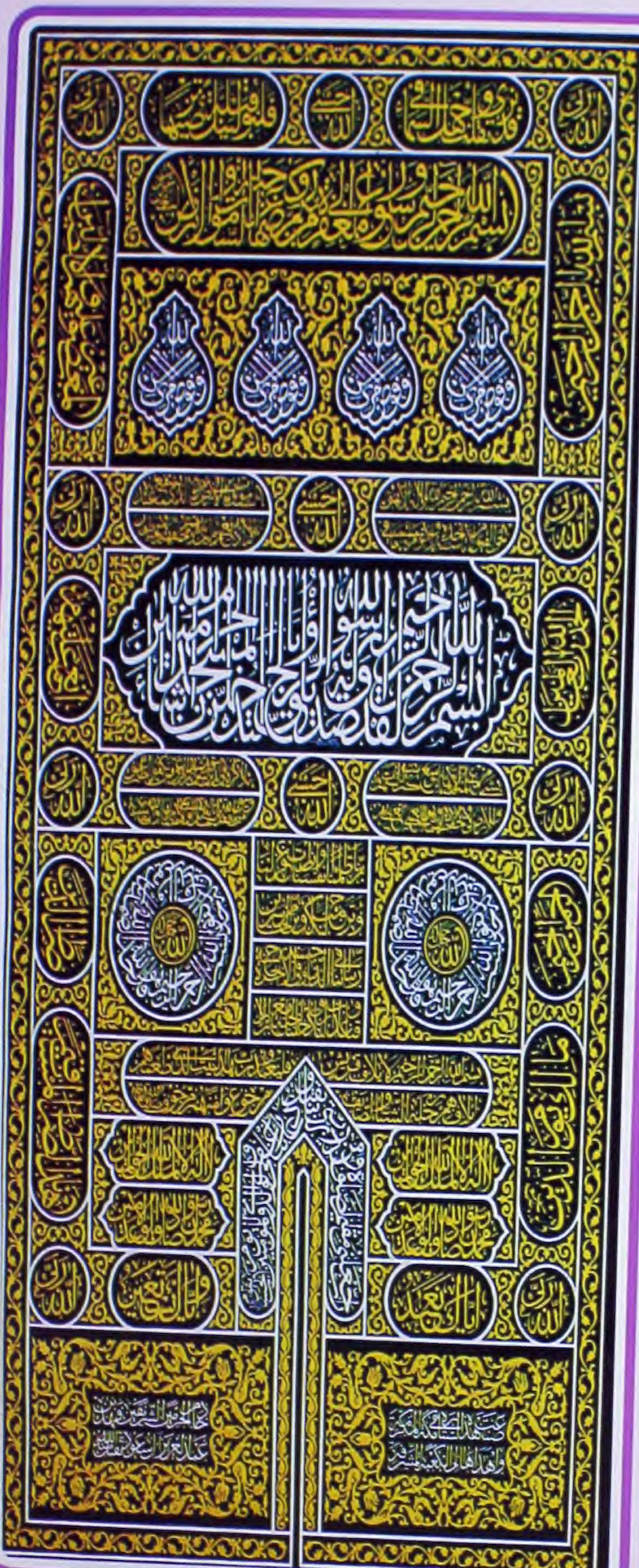


برٹش میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کے قدیم غلاف نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔ اٹے ہاتھ سے پہلا غلاف سلطان عبدالحمید خان کے زمانے میں 1306ھ کو بنایا گیا





سوسال پہلے کے غلاف کا نمونہ (مصری اشامی)



غلاف کا وہ پردہ جو کعبہ کے دروازے پر ہوتا ہے اس میں زری سے سورتیں اور آیات کڑھی گئیں ہیں



برٹش میوزیم میں غلاف کعبہ اور خوبصورت خطاطی کے نمونہ









مکتبہ ارسلان کے تیار کردہ خوبصورت یادگار پوسٹر

آرٹ کارڈ / ایمینیشن ایوی / امبوز کے ساتھ

جامع و مرتب: مولانا ارسلان بن اختر مین

1	تبرکات نبوی ﷺ (نایاب تصاویر)	قیمت 70
2	مقامات انبیاء علیہ السلام (نایاب تصاویر)	قیمت 70
3	زیارات حرمین (نایاب تصاویر)	قیمت 80
4	مقدس مقامات (نایاب تصاویر)	قیمت 70
5	اللہ کی نشانیاں (نایاب تصاویر)	قیمت 70
6	کیا آپ سکون چاہتے ہیں	قیمت 70
7	10 خطرناک گناہ	قیمت 70
8	جنت میں لیجانے والے اعمال	قیمت 70
9	گناہ معاف کرانے والے اعمال	قیمت 70
10	عمل کیجئے اجر لیجئے	قیمت 70

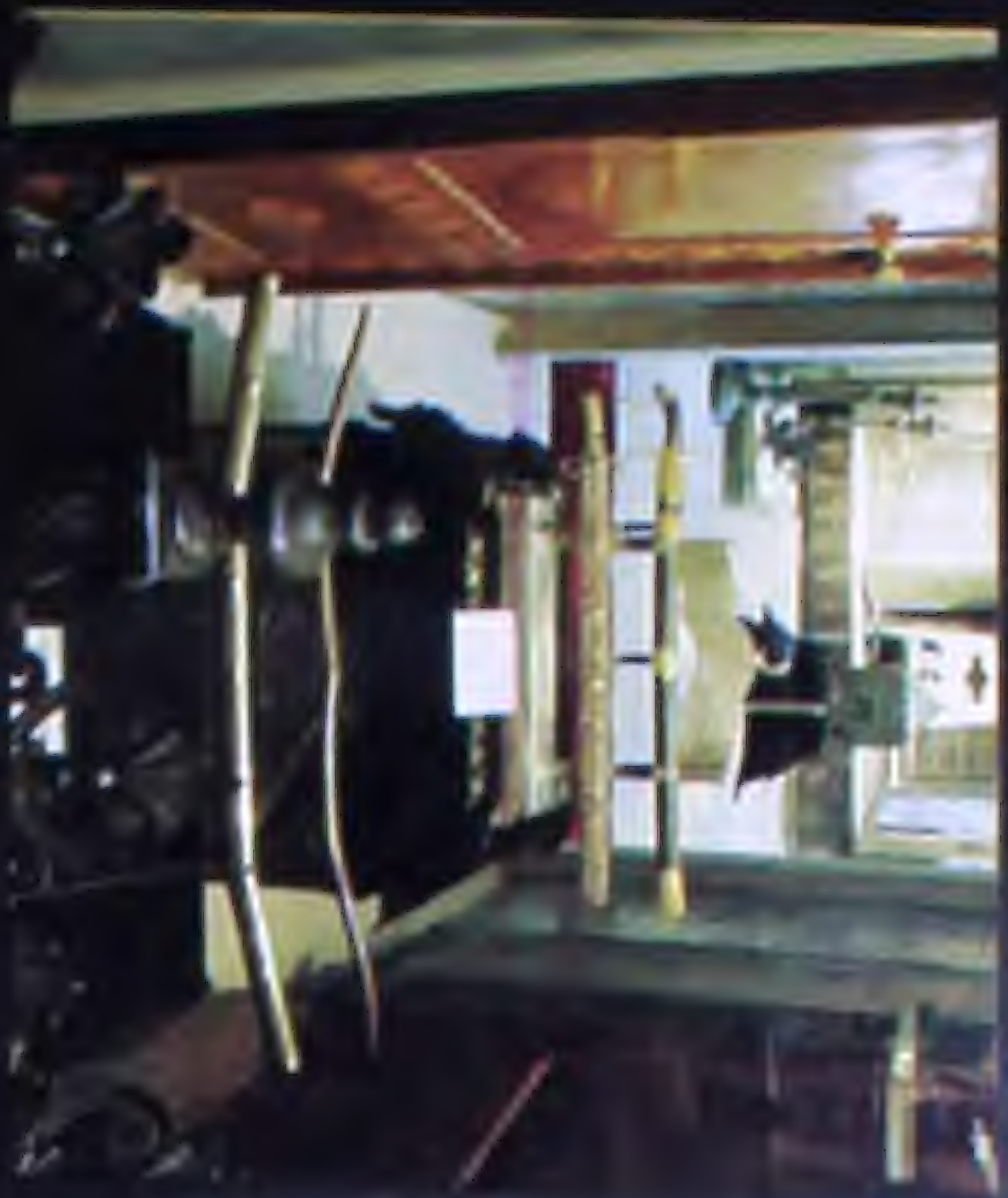


ناشر

مکتبہ ارسلان

قریشی چوک، ٹوٹل پیٹرول پمپ والی گلی، جمشید روڈ نمبر 2، کراچی فون: 0333-2103655

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 03422046000 کوئٹہ: مکتبہ رشیدیہ: 081-2662263 لاہور: مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار: 042-37224228
حیدرآباد: مکتبہ اصلاح و تبلیغ: 0332-2618612 فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر: 0321-7693142 ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد: 0966-716552 ملتان: ادارہ اشاعت الخیر: 061-4514929
اکوڑہ خٹک: مکتبہ علمیہ: 0923-630594 اسلام آباد: مکتبہ شہید اسلام: 0321-5180613 پشاور: دارالخلاص: 091-2567539 راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ: 0333-5133712



صلواته
عليه وسلم


توپ کاپی میوزیم میں موجود آقا علیؑ سے منسوب تہ کاٹ لایا گیا تھا

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

حضور اقدس علیہ السلام کی تیرکمان



سونا اور چاندی کا کس جس میں گنبد خضریٰ کی مسئلہ کے دوران
سلام ہے اس مٹی پر جس نے آقا ﷺ کے قدموں کا بوسہ لیا:

حضرت فاطمہ



حضور اقدس ﷺ
سے منسوب فعل مبارک

حضور علیؑ کی
سرمد لگانے کی
سلاخیاں مبارک



52

موسم بہار

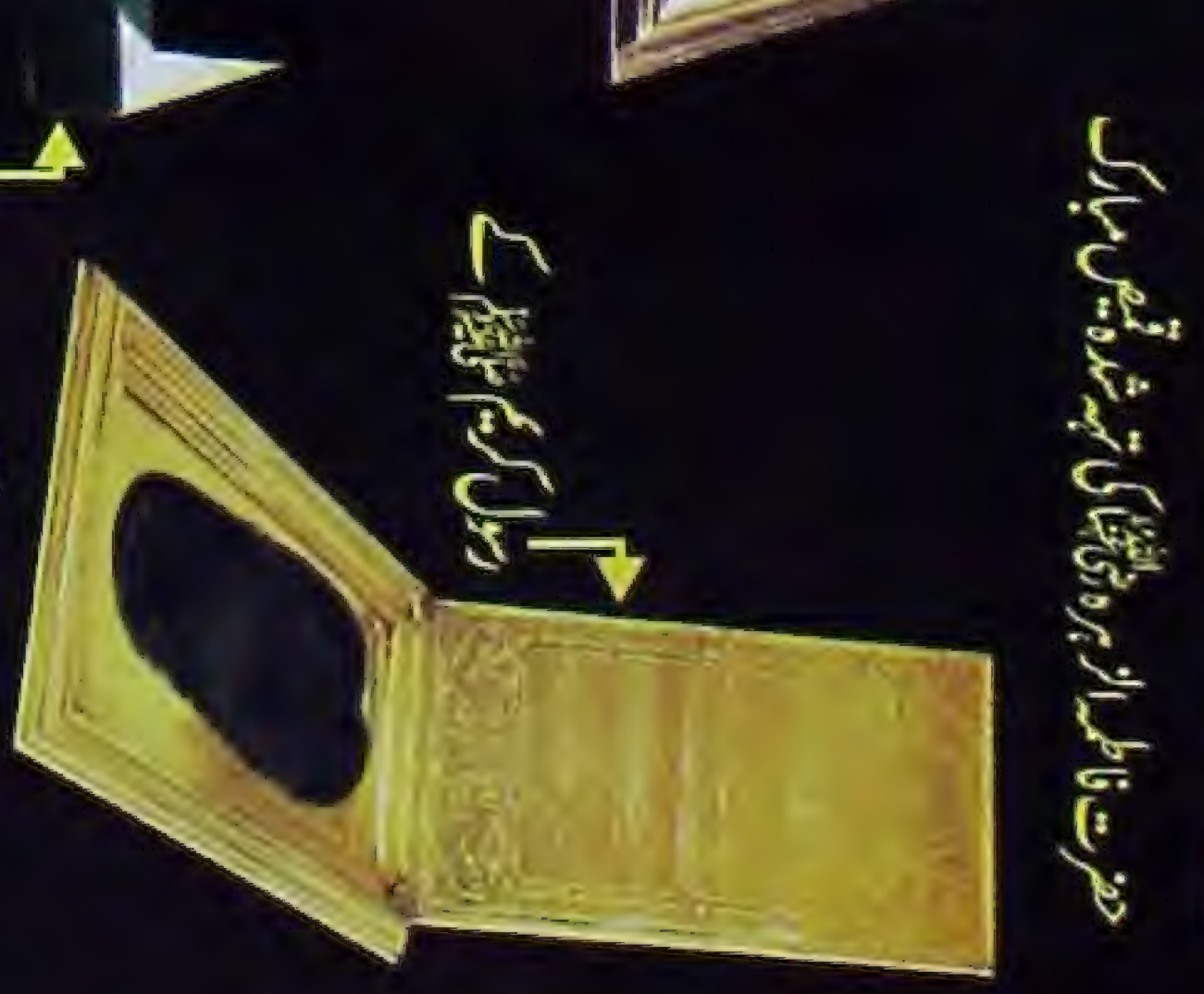
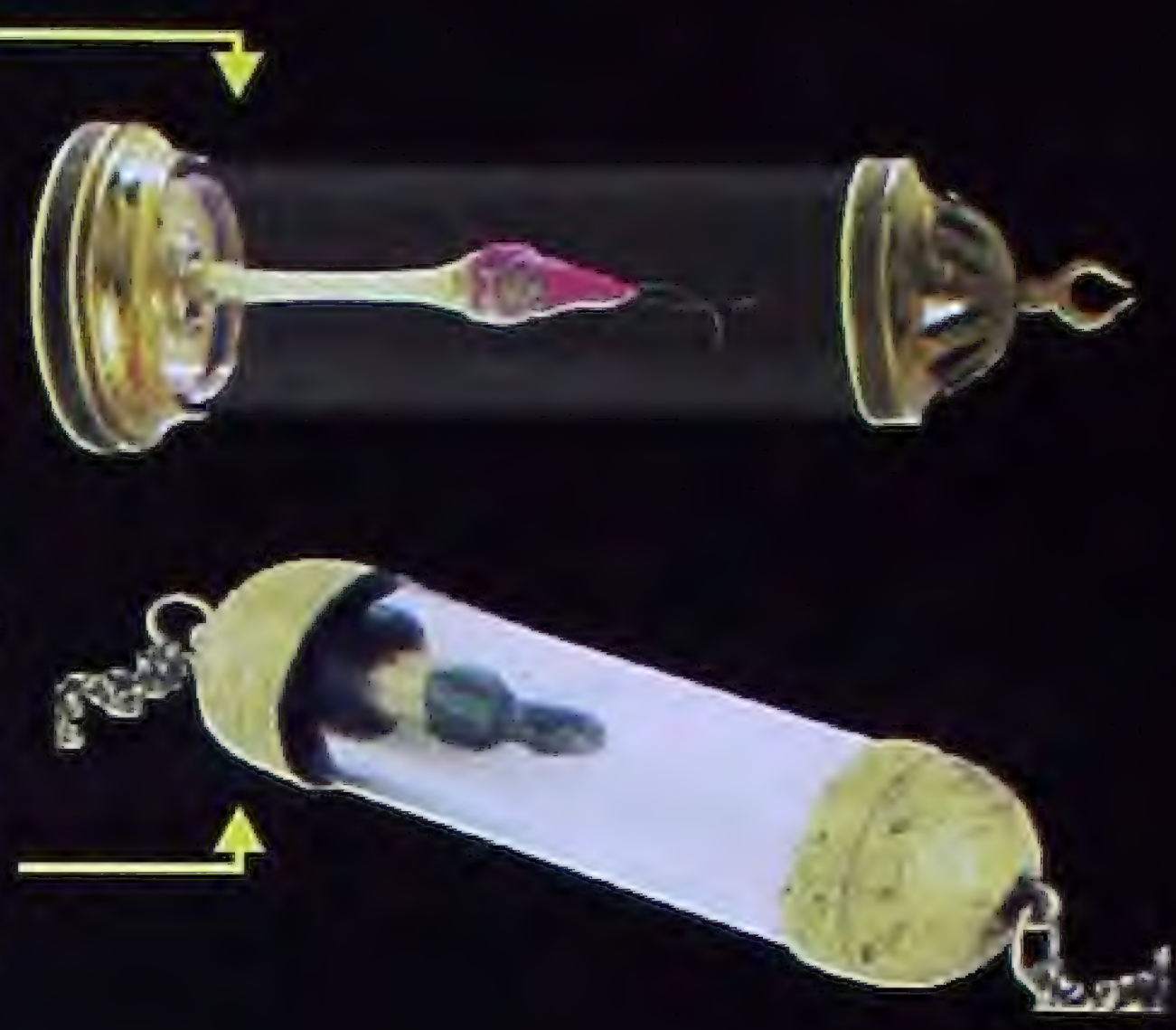


قبیلوں کے بادشاہ مقتدر کو اسلام کی دعوت دینے کیلئے آپ ﷺ نے یہ مکتوب نامہ ارسال فرمایا۔

آپ ﷺ سے منسوب نہیں مبارک

موتنے سے بنا ہوا صندوق جس کے اندر موجود ہونے کی الماری میں رسول اللہ ﷺ کا جبہ مبارک محفوظ ہے

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی تہہ شدہ قمیص مبارک



حضور ﷺ کا بال مبارک

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

حضور ﷺ کا بال مبارک (نصا کر)

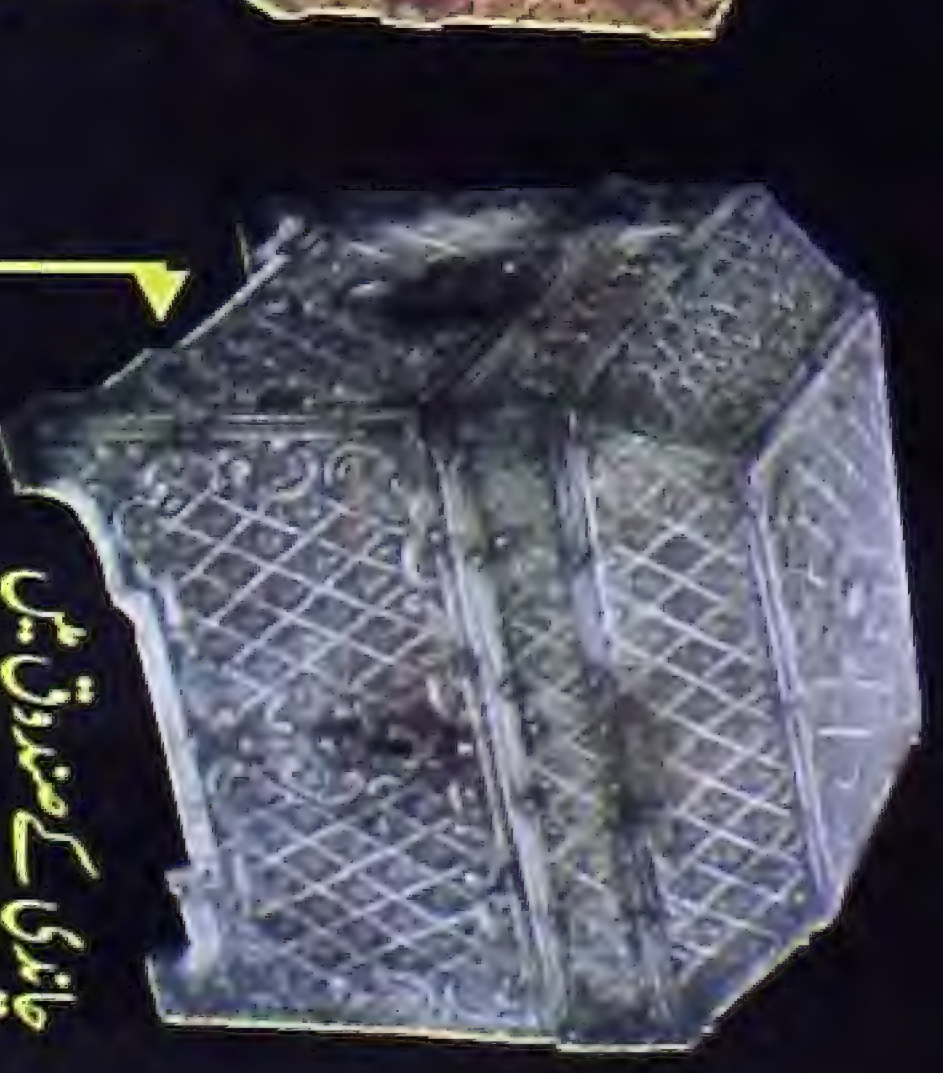
صندوق کے اندر موجود نبیہ جس میں رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے

حضور ﷺ کا بال مبارک

دو ذبہ جس میں آپ ﷺ کا جھنڈا مبارک محفوظ ہے

رسول اللہ ﷺ کے دائیں قدم مبارک کا نشان

دائیں پاؤں اقدس کا نقش



بہترین شئی کپڑے میں لپیٹا ہوا رسول اللہ ﷺ کا جبہ شریف

کوری کے کس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جبہ محفوظ ہے

اس کس میں آپ ﷺ کا بال مبارک محفوظ ہے

سونے کے صندوق میں

رسول اللہ ﷺ کے اگلے دندان مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے

حضور اکرم ﷺ کی چادر مبارک والا صندوق جو مولویں صدی عیسوی میں بنایا گیا۔



حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طرف منسوب ہوئے مبارک

رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا

رسول اللہ ﷺ کا جبہ مبارک

رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا مبارک

بادشاہی مسجد لاہور میں موجود حضور ﷺ سے منسوب عمامہ، عصا اور جبہ مبارک

توپ کا پے بیزارم میں موجود حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جبہ مبارک

مقاماتِ انبیاء

انبیاء و ائمہؑ اسے منسوب مقامات و مزارات کا نام و تصویریں مجموعہ



عراق میں واقع حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک



اسرائیل کے شہر حوران میں واقع حضرت اسحاق علیہ السلام کی قبر مبارک



روضہ نبویؐ میں موجود گول سوراخ سے زائرین انکو روضہ جو داسی کو کا دیکھ کر کہتے ہیں

یہ کہہ رہے ہیں آپ ﷺ راہ کرتے تھے یہی وہ کہہ رہے ہیں کہ انور حضرت ابوبکر علیہ السلام اور حضرت عمر علیہ السلام دونوں میں اپنا اور امت کے قریب ایک جگہ حضرت عثمان علیہ السلام دفن ہوئے



اردن میں واقع حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں موجود حضرت حزقیل علیہ السلام کی قبر مبارک



شام کے شہر حلب میں موجود حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اہل کا مزار



حضرت صالح علیہ السلام کا مزار (اردن)



شام کے شہر حلب میں موجود حضرت زکریا علیہ السلام کی قبر مبارک



شام میں موجود حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں واقع حضرت صواد اور صالح علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت داود علیہ السلام کی قبر مبارک



اردن کے شہر کرک میں واقع حضرت نوح علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار



عراق میں موجود حضرت شیت علیہ السلام کا مزار



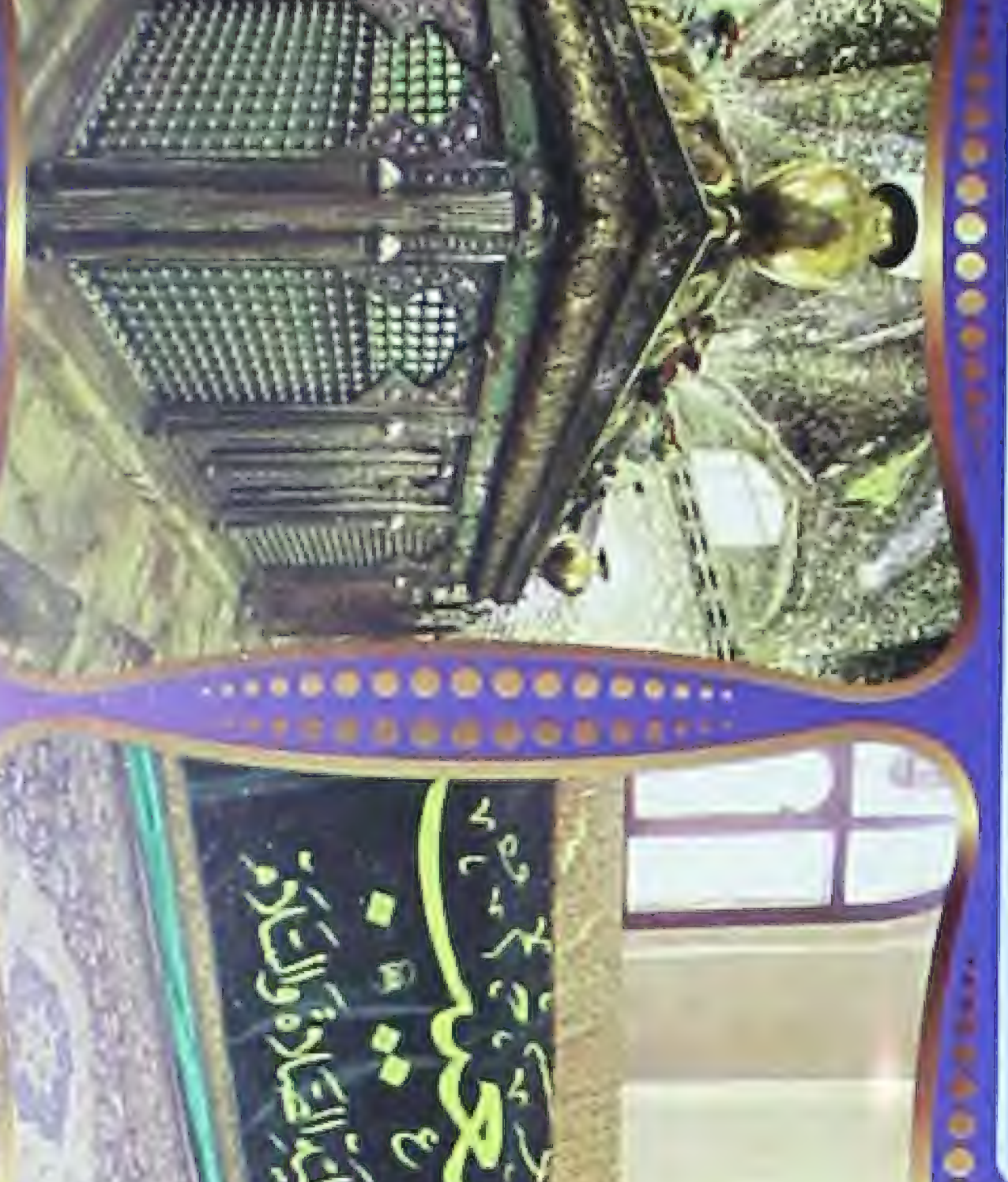
اسرائیل میں موجود حضرت شموئیل علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں موجود حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار



اردن کے شہر عمان میں حضرت مریم کے والد حضرت عمران کی قبر مبارک



ایران میں موجود حضرت داوید علیہ السلام کی قبر مبارک



اردن میں واقع حضرت شعیب علیہ السلام کی قبر مبارک



اسرائیل میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک



شام کی مسجد اموی کے اندر موجود حضرت یحییٰ علیہ السلام کا مزار



کعبہ شریف کے خلاف کی جو لڑائی کا خیر صورت پھر



فرمانِ نبوی کے مطابق نبوت سے لے کر نبی محمد ﷺ کی ہر امت پر الہی سے قطعاً اور ضرورتاً کی گئی ہے
محکم کر کے اور ضرورتاً نبی کے لئے اس کی جوتائی پر صدیقی سے ہر ایک کے ہر ایک کو ملے



استقامت کے لئے ہر ایک کو
چاہئے کہ ہر ایک کو
تو ہر ایک کے لئے ہر ایک
ہر ایک کے لئے ہر ایک

مناپرازی جس پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے قریش کے لوگوں کو اپنا مخالف فرمایا

زیاراتِ حرمین

کیا اور مدینہ میں آتا ﷺ سے منسوب مقدس مقامات کا یادگار تصویر کی مجموعہ

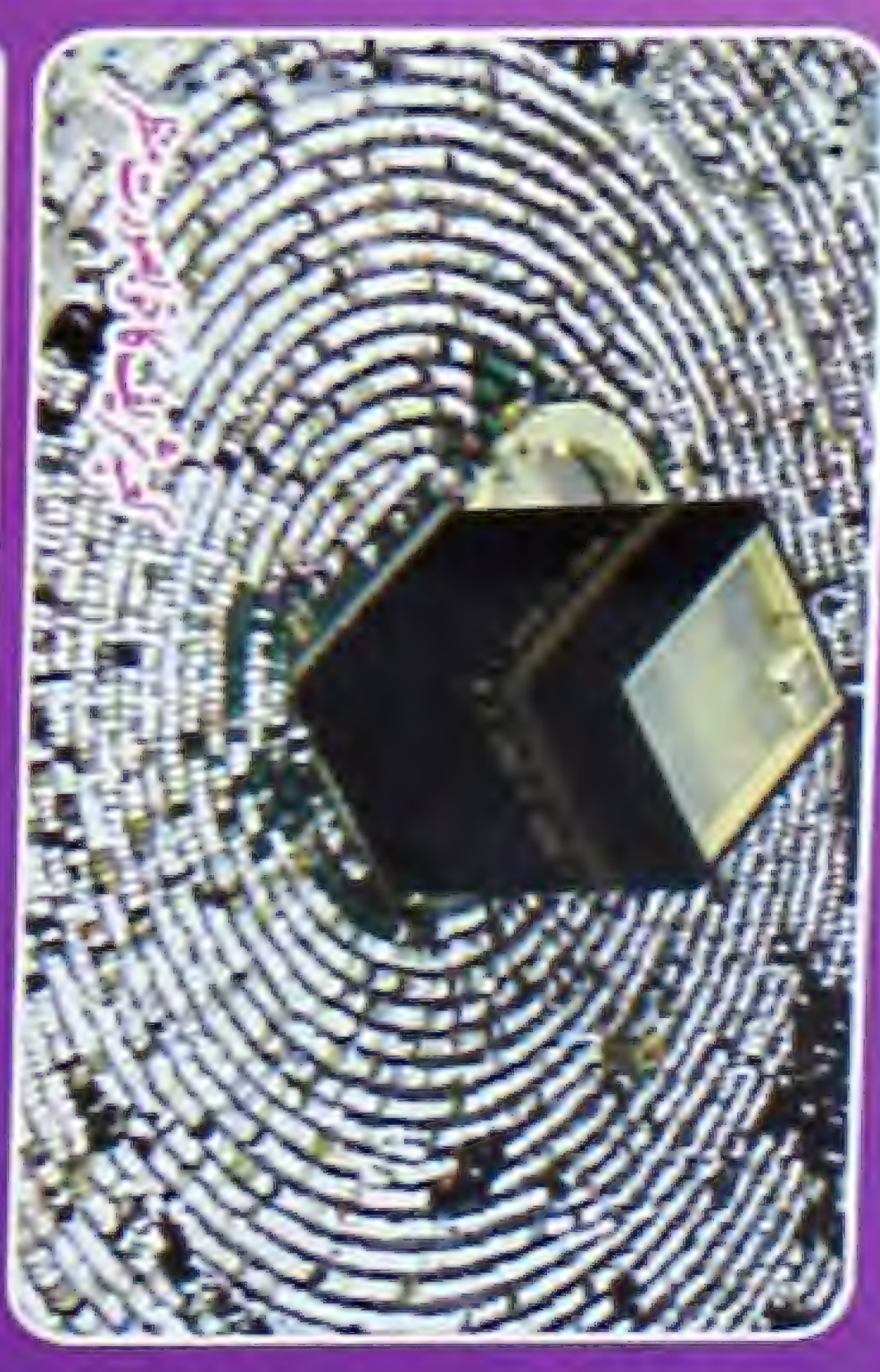


خات کعبہ کا اندرونی منظر جس کی قیصر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھوں میں اور ابھی وہ مکہ ہے جہاں حضور ﷺ عمارت کیلئے اکلوتی بیعت لایا کرتے تھے



روشنی نبوی ﷺ میں موجود کئی سوراخ سے زائرین اندر موجود اس کمرہ کا دیدار کرتے ہیں

یہ دیکھ کر وہ جہاں آپ ﷺ رہا کرتے تھے یہاں وہ کمرہ جس کے اندر حضرت ابوبکر علیہ السلام اور حضرت عمر علیہ السلام دفن ہیں اور قیامت کے قریب اس کی ایک حضرت نبی ﷺ دفن ہوں گے



حضور ﷺ کے لئے ایک بڑا مکان بنایا گیا تھا اور اس کے اندر ہر ایک کی قبر ہے



حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب ہر
اسو جنت سے اتارا گیا تو یہ دروازہ
سے زیادہ سفید قافلوں کے گناہوں
نے اسے سیاہ کر دیا۔ (حدیث صحیح)

جراسو جنت سے آپ ﷺ نے نو کعبہ کی دریا میں نصب فرمایا



کعبہ کا اندرونی منظر

مقام ابراہیم جس کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے نشانات ملے



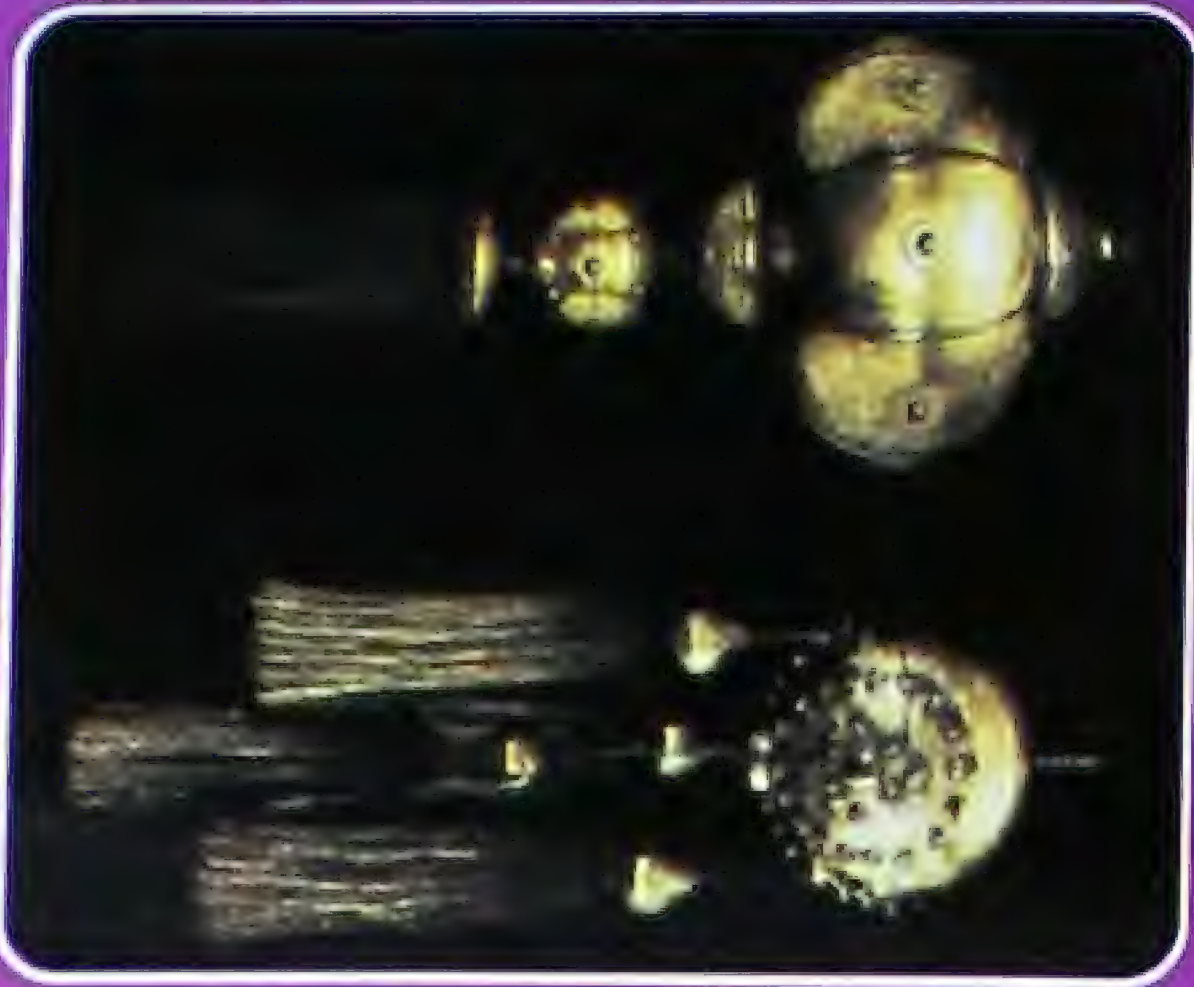
احد پہاڑ میں واقع تدار جہاں آپ ﷺ نے ٹٹی ہوئے کے بعد قنودنی دریا کا سفر کیا تھا



درم شریف کے قریب واقع اس گھر کا دورانی منظر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے



زمر زمر کا قدیم کنوئں جو حضرت اسماعیل کے اربھیل گزرنے پر اللہ کے حکم سے جاری ہوا اور آج تک جاری و ساری ہے



سے نے چاندی اور چھتی پتھروں سے مزین محل کا مجموعہ جو وہابی ﷺ کے گھر آویزاں تھا

جبل رحمت جہاں آپ ﷺ نے حجت الوداع کے موقع پر آخری خطبہ دیا تھا



درم شریف کے قریب واقع گھر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے



بنو عدیل میں موجود حضرت علیہ سعید کا گھر جہاں آپ ﷺ نے اپنا بچپن گزارا



خانہ کعبہ کے دروازے کی قدیم چابی



سجود جہاں 20 جنوری 1924ء میں حضور اکرم ﷺ کے آگے پڑا اور آپ کی نماز



جرات کا قدیم عمارت جہاں عائشہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جانشین شیطان کو ٹکر لیاں دے تیں



غار ثور جہاں مکہ سے مدینہ ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ نے 3 دن قیام فرمایا



چچ عاشق رسول کی آقا ﷺ کے روضہ مبارک پر موت



حضرت ابراہیم علیہ السلام کی گھر جہاں حضرت کے بعد آپ ﷺ نے اپنا بچپن گزارا



سورہ مال میں مذکور ہے جہاں آپ ﷺ نے اہل کے گھر سے پورے مکہ کو سارے گئے



غار حرا جہاں حضور ﷺ کو نبوت ملی اور قرآن سکھایا گیا



راشخاں کا حسین عمارت بنی اور عرب جہاں حضور ﷺ مسجد نبویہ کو قرآن کریم پڑھتے تھے



وہ مکہ کی جو قبر نبی ﷺ والے گھر کے اوپر کی گئی ہے

سجود نبی میں روضہ رسول ﷺ کی چھت پر موجود گنبد

مقدس مقامات

مقدس اور تاریخی مقامات کا نادر تصویری مجموعہ



اسرائیل میں موجود کسب کی چٹان جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے بات کی تھی



مکہ اقصیٰ کے چبوتے خانے میں موجود مقدس مقام جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے بات کی تھی



فلسطین کے شہر بیت لحم میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کا مقام ہے



حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی ہڈی کی پکڑی میں موجود خوں میں محفوظ ہے

قرب کا پتہ دینا میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب صابن مبارک



تورک - سعودی عرب

تکوا اسلام کا گروہی نظریہ عمارت ترکوں نے اس کو نہیں پرچہ کیا ہے جس سے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی پانی پیتی تھی



میں رہا تھا میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چتر یا نقاشی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان کی انگوٹھی ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس



علائقہ طائیہ کے دور حکومت میں ترک حکومت نے دنیا بھر سے مقدس چیزوں کو جمع کر کے قرب کا پتہ دینا میں محفوظ کیا

قرب کا پتہ دینا میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب چال مبارک (ترکی)



اسرائیل کے شہر بیت لحم میں حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب کنواں



چٹان کے نیچے موجود تاریخی مقام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے بات کی تھی

توبہ السخری کی چٹان جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کو زندہ کیا گیا (فلسطین)



سری لنکا کی چٹان پر موجود حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کے نشان - اس جگہ حضرت آدم علیہ السلام جنت سے زمین پر اتارے گئے تھے



ترکی کا ایک عجیب و غریب مقام جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کا آثار



توپ کا پے میز نام میں محفوظ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا رومی جزا



توپ کا پے میز نام میں موجود حیدر علی خان سے منسوب کیمیا کی رسی جن میں سے اٹارنگ ایک رسی کا کار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ہے



توپ کا پے میز نام میں محفوظ حضرت یوسف علیہ السلام کا لباس مبارک



طب میں موجود درود و صدقوں کی رسی پر لباس نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک ایک رات کے لئے رکھا تھا



دو سر پائے جس میں سے حضرت ادریس رضی اللہ عنہ پر نازل ہونے والا پھینوں میں سے کچھ پھینے لے گئے ہیں



جہاں بقیہ کا حجر اسی جہاں آقا و جہاں حضرت محمد علیہ السلام نے اسرار (مروج) کے موتی پر بقیہ کا ہوا تھا



سبحہ رائق کے نام موجود درود و صدقوں جہاں آپ علیہ السلام نے بقیہ کا ہوا تھا (الطیسی)



اسرائیلی میں موجود حضرت یحییٰ علیہ السلام کے قدم مبارک کے نشانات پر کیر کردہ عمارت کا بیرونی منظر



مصر کی مسجد حسنی میں محفوظ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قمیض مبارک



حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن مجید



توپ کا پے میز نام میں موجود حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی لڑائی



توپ کا پے میز نام میں موجود خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے منسوب کیمیا کی رسی



توپ کا پے میز نام میں محفوظ حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے منسوب کیمیا مبارک



شاہ کی مسجد اموی میں موجود وہ منار جس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت سے قبل اتریں گے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام مدفون ہیں اسی جگہ کے گن میں پریدہ دربار لکھا گیا تھا: ان کے بعد کہ باہر نور الدین زنگی رضی اللہ عنہ اور صلاح الدین ایوبی رضی اللہ عنہ کا "....." ن بعد میں حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ تصنیف و تالیف کا کام کرتے تھے۔

مولانا ارسلان بن اختر مسکن کی سب اللہ کی نشاندہی کا تصویری اہم سے انتخاب

اللہ کی نشانیاں

کائنات کی مختلف چیزوں میں قدرتی طور پر اللہ اور محمد کے نام کا ظہور کی مختلف تصاویر جو کہ اللہ کے وجود کی ناقابل تردید دلائل ہیں



جبریل افریقہ کے سمندر کے قریب واقع ان دونوں باتوں کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دونوں ایک ہی سمندر میں جتے ہیں جبکہ دونوں کا پانی ایک ساتھ جتے کے باوجود آپس میں کسی نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا: **مَوْجٌ الْيَخْزُومِ يَلْقَاهُ مِنْ مِثْلِهِمَا نُورٌ خَاطِرٌ لَا يَمْلِكُ كَافًا تَمَدُّنًا تَبْتَغِيهِ لُؤْلُؤًا يَلْمِزُكَاسَ الْاَبْجَانِ شَيْءٌ مِثْلُ (جُشَا) ہے۔**



ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہو گیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہو گیا۔



وہ پہاڑ جس میں سے بطور مجرہ اللہ تعالیٰ نے تو شمس و قمر کے مطالبہ پر اونٹنی نکالی



گوشت کے ٹکڑے پر لکھا اللہ کا نام



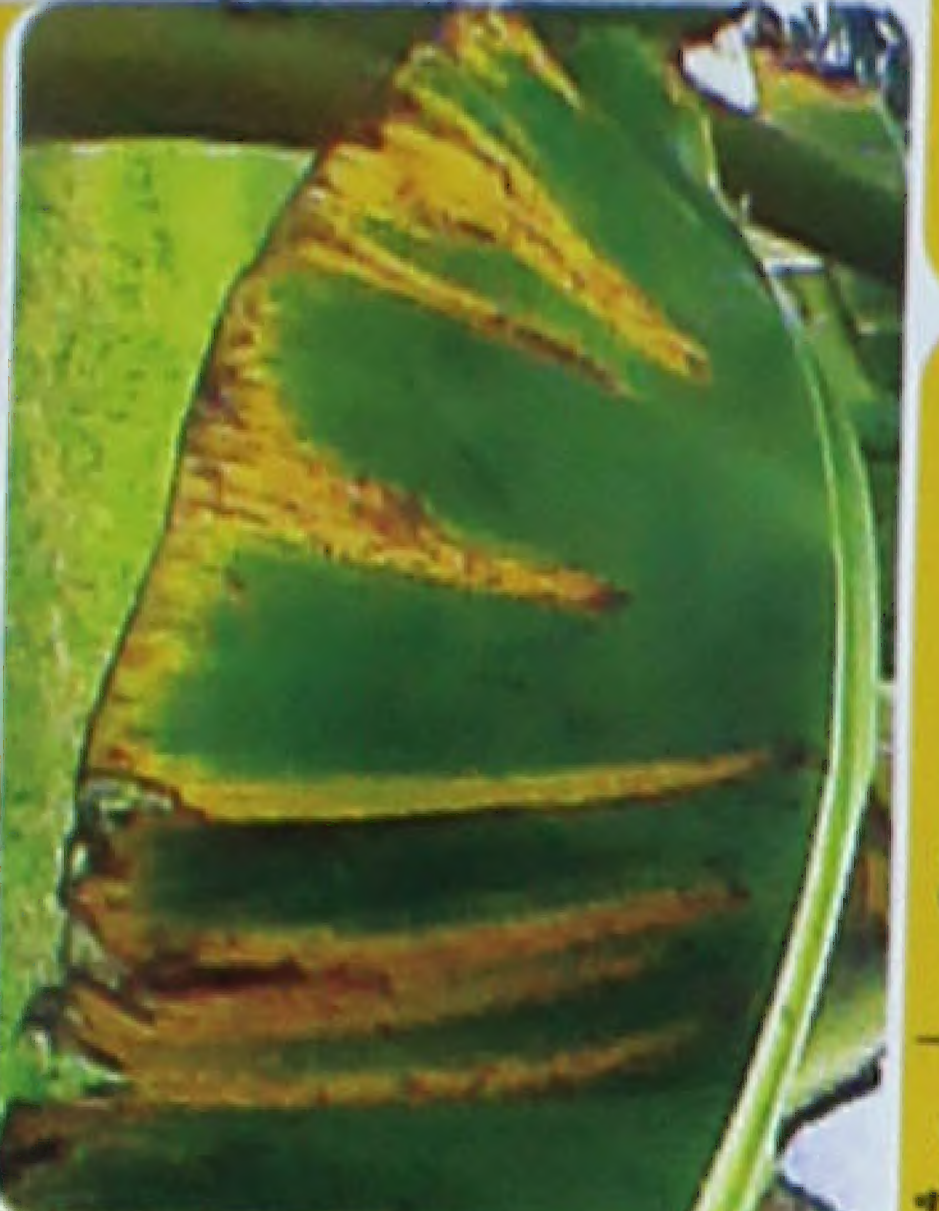
استریوں پر لکھا اسم اللہ جل جلالہ



آسمان پر بادلوں سے لکھا اللہ کا نام



خیر و برہنہ قدرتی طور پر لکھا کلمہ طیبہ



چتے پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



پھلی کی کھال پر لکھا اللہ کا نام



شہد کی گھسی کا جھنڈا اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام کی شکل میں نمایاں ہے



سفید پتھر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام جہاں اللہ کے وجود کی ایک دلیل ہے



تو عام کے ایک شخص کا ڈھانچہ جس کا صرف سراسر انسانی قدر سے بڑا ہے



چاند کی اس تصویر میں درمیان میں ایک لکیر نظر آ رہی ہے یہ لکیر چاند کے شبن وسط میں ہے جو حق ابرہ کے جوہر کا کھلا ثبوت ہے جس میں آپ ﷺ نے کفار کے مطالبہ پر اپنی اہلی کے اشارہ سے چاند کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہو گیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہو گیا۔



حضرت کے علاقے میں سفید ماربل پر قدرتی طور پر لکھا ہوا نام محمد ﷺ



آپر قدرتی طور پر لکھا ہوا اسم اللہ (بسم اللہ)



سیب کے اندر اس کے بیجوں لکھا اللہ کا نام



انار کے اندر اس کے دانوں سے لکھا اللہ کا نام



زمین پر گھاس سے لکھا اللہ کا نام



پھول کی پتی پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



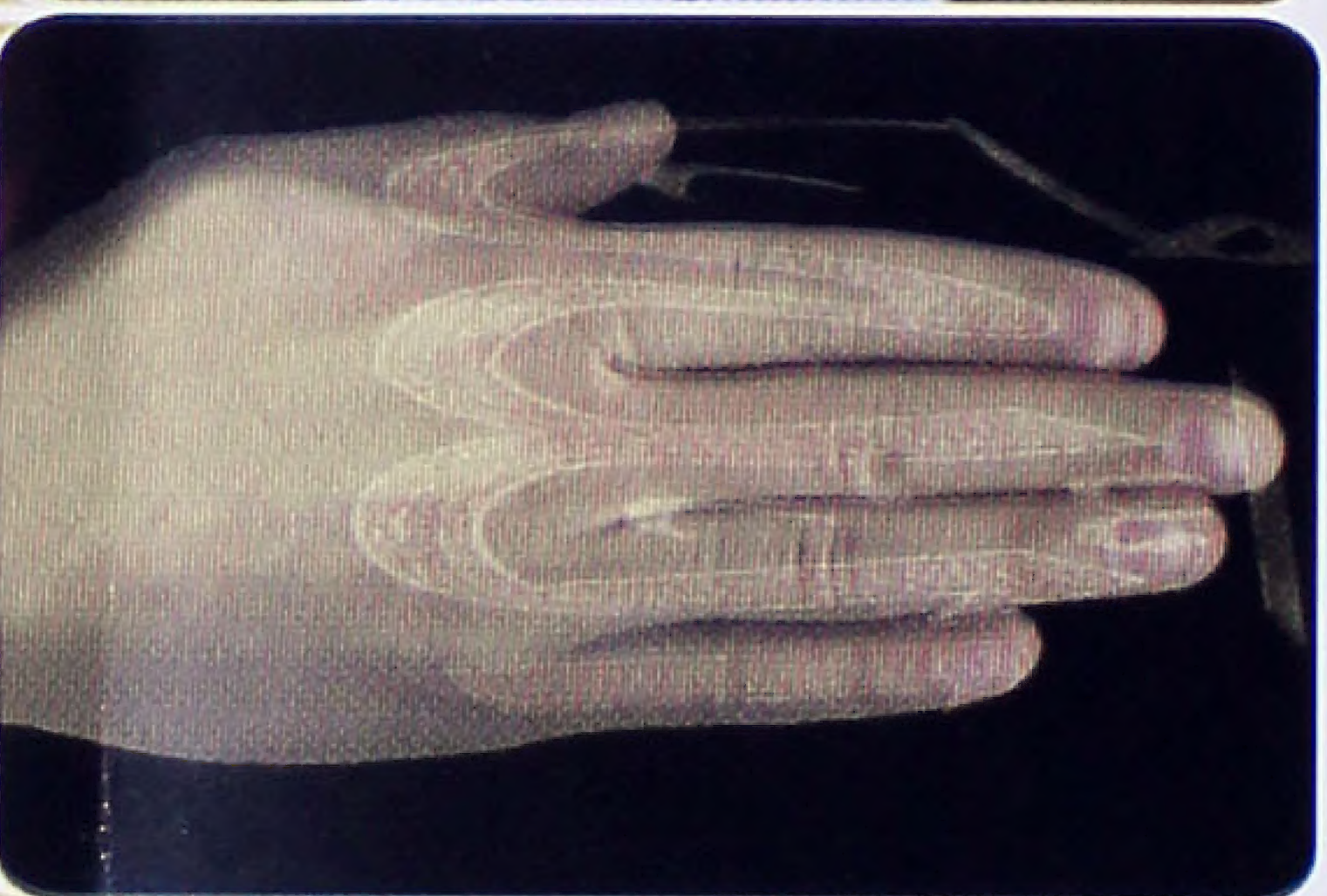
ہاتھ کی نسوں میں اسم محمد ﷺ



روٹی پر لکھا محمد ﷺ کا نام



پیگن میں قدرتی طور پر لکھا اللہ تبارک و تعالیٰ کا نام



انسان کی انگلیاں لفظ اللہ کی شکل میں اللہ کے جود کی نشانی ہیں



مٹائز میں لکھا اللہ کا نام اللہ کی قدرت کی حیران کن دلیل



درخت کی شاخیں اللہ تعالیٰ کے نام کی شکل میں



ہاتھ کی رگوں میں قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



بکرے کی کھال پر لکھا محمد ﷺ کا نام



انڈیا کے صوبے مہاراشٹر میں نانا واہن میں نانی آدمی کے گھوڑے کی کھال پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



گیس کی پتی کے جالی پر قدرتی طور پر بنے والا اللہ کا نام



گائے پر قدرتی طور پر لکھا "اللہ" کا نام



اونٹ بھی اللہ کو عبادہ کرتا ہے



مکتبہ ارسلان

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655

خط و کتابت کا پتہ:

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مین

خوبصورت 4 کلر پاکٹ سائز انڈیشین پیپر NET کتب

01 آپ کی پریشانیوں کا حل و طائف نبوی ﷺ کی روشنی میں

02 اللہ کو اپنا بنالو (مولانا طارق جمیل جلد اول)

03 اللہ سے دوستی کرلو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)

04 اللہ سے صلح کرلو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)

05 تنگی رزق کا نبوی علاج

06 جدید مستند مجموعہ و طائف (اضافہ شدہ ایڈیشن)

07 درود شریف کی برکات

08 روٹھے رب کو منالو

09 شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات

10 عذاب قبر کے وحشت ناک واقعات

11 کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟

12 گناہوں کا خوفناک انجام

13 نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں

14 نیک اعمال کی برکات

15 ندامت کے آنسو

01 اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

02 اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر

03 اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)

04 اللہ کا پیارا بننے کا طریقہ

05 اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ

06 اللہ کے عاشقوں کے حالات

07 اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات

08 اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی

نمبر شمار

کتاب کا نام

نمبر شمار

کتاب کا نام

09

تڑپتی لاشیں

10

اللہ سے دوستی کے انعامات

11

اللہ کا تعارف

12

اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات

13

بیانات مولانا طارق جمیل

14

بیت اللہ کا تصویری الہم (250 تصاویر کے ساتھ)

15

تاریخ کے سنہری واقعات

16

تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں

17

پراسرار اثر دھا اور جنتی لاشیں (حضرت مولیٰ علیہ السلام کے 300 واقعات)

18

جوانی ضائع کرنے کے نقصانات

19

حضور ﷺ کے بیان کردہ دلچسپ واقعات

20

حضور ﷺ کا مثالی بچپن

21

حفاظت نظر کے 50 انعامات

22

خوف خدا کے سچے واقعات

23

خواتین کے مثالی واقعات

24

دلچسپ اصلاحی واقعات

25

دلچسپ انوکھے واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 1)

26

دلچسپ عبرت انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 2)

27

دلچسپ اثر انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 3)

28

دلچسپ حیرت افروز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 4)

29

دلچسپ سبق آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 5)

30

دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 6)

31

رب کریم کا گنہگاروں سے پیار

32

رزق حلال کی برکتیں

33

روٹھے رب کو منالو (بڑے سائز میں)

34

سچی حیران کن کارگزاریاں

35

سچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل 2)

36

سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات

37

سکون دل کے نبوی ﷺ راستے

38

علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیاں)

39

عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)

40

گناہوں کا سمندر اور رحمت الہی کی وسعت

41

گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)

42

گناہوں سے بچنے اور اللہ کا محبوب بننے

43

گناہوں سے بچنے کے انعامات

44

گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل 1)

45

گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام

47

قرآن کے حیرت انگیز واقعات

48

لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)

49

مسجد نبوی ﷺ کا تصویری الہم (250 تصاویر کے ساتھ)

50

موت کے پراسرار واقعات

51

محبت الہی کے راستے

52

مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل

53

مواعظ مولانا طارق جمیل صاحب

55

نامور علماء کے مثالی واقعات

56

نامور بچوں کے مثالی واقعات

57

ناقابل فراموش سچے واقعات

58

نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے طریقے

59

واقعات کی دنیا (4 کلر انڈیشن پیپر)

60

واقعات کا خزانہ (4 کلر انڈیشن پیپر)

61

ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)

62

یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

63

عمل کیجئے اجر لیجئے

64

نیکیوں کا خزانہ

